فضیلت صیام وقیامِ رمضان

بزبانِ صاحب قرآن ﷺ

عن ابی هریرة رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ :

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاِحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

وَمَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاِحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ اِيْمَانًا وَّاِحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

(رواہ البخاری ومسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

"جس نے رمضان کے روزے رکھے ایمان اور خود احتسابی کی کیفیت کے ساتھ اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیئے گئے اور جس نے رمضان (کی راتوں) میں قیام کیا (قرآن سننے اور سنانے کے لئے) ایمان اور خود احتسابی کی کیفیت کے ساتھ اس کے بھی تمام سابقہ گناہ معاف کر دیئے گئے اور جو لیلۃ القدر میں کھڑا رہا (قرآن سننے اور سنانے کے لئے) ایمان اور خود احتسابی کی کیفیت کے ساتھ اس کی بھی سابقہ تمام خطائیں بخش دی گئیں!"۔

(بخاری ومسلم)

دارالمطالعہ
'02 JAN 2001

وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا

(البقرہ: ٢٦٩)

ماہنامہ

حکمتِ قرآن

لاہور

بیادگار: ڈاکٹر محمد رفیع الدین ایم اے، پی ایچ ڈی، ڈی لٹ، مرحوم

مدیر اعزازی: ڈاکٹر ابصار احمد، ایم اے، ایم فل، پی ایچ ڈی

نائب مدیر: حافظ عاکف سعید ایم اے (فلسفہ)

معاون: حافظ خالد محمود خضر، ایم ایس سی

جلد ١٩ | رمضان المبارک ١٤٢١ھ — دسمبر ٢٠٠٠ء | شمارہ ١٢

— یکے از مطبوعات —

مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور

٣٦۔ کے۔ ماڈل ٹاؤن۔ لاہور ١٤- فون: ٥٨٦٩٥٠١

کراچی آفس: داؤد منزل متصل شاہ بجری۔ شاہراہ لیاقت کراچی فون: ٢١٩٥٨٦

سالانہ زرِ تعاون -/٨٠ روپے، فی شمارہ -/٨ روپے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

روزہ اور قرآن

رمضان المبارک میں اہل ایمان کو "دن کے روزے اور رات کے قیام" پر مشتمل جو دوگونہ پروگرام عطا کیا گیا ہے اس میں قرآن حکیم کو خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث میں رسول اللہ ﷺ سے یہ الفاظ منقول ہیں :

((اَلصِّيَامُ وَالْقُرْاٰنُ يَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ ' يَقُوْلُ الصِّيَامُ : اَىْ رَبِّ اِنِّىْ مَنَعْتُهُ الطَّعَامَ وَالشَّهَوَاتِ بِالنَّهَارِ فَشَفِّعْنِىْ فِيْهِ ' وَيَقُوْلُ الْقُرْاٰنُ : مَنَعْتُهُ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ فَشَفِّعْنِىْ فِيْهِ ' فَيُشَفَّعَانِ)) [رواه البيهقى فى شعب الايمان]

"روزہ اور قرآن دونوں بندے کی سفارش کریں گے (یعنی اُس بندے کی جو دن میں روزے رکھے گا اور رات میں اللہ کے حضور کھڑے ہو کر اس کا پاک کلام قرآن مجید پڑھے گا یا سنے گا) روزہ عرض کرے گا: اے میرے رب! میں نے اس بندے کو دن میں کھانے پینے اور نفس کی خواہش پورا کرنے سے روکے رکھا تھا' آج میری سفارش اس کے حق میں قبول فرما۔ اور قرآن کہے گا کہ: مَیں نے اس کو رات کو سونے اور آرام کرنے سے روکے رکھا تھا' خداوندا! آج اس کے حق میں میری سفارش قبول فرما۔ چنانچہ روزہ اور قرآن دونوں کی سفارش اس بندہ کے حق میں قبول کی جائے گی (اور اس کے لئے جنت اور مغفرت کا فیصلہ فرما دیا جائے گا)

قارئین حکمت قرآن بخوبی جانتے ہیں کہ پاکستان میں دعوت رجوع الی القرآن کے نقیب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب حفظہ اللہ نے رمضان المبارک کی بابرکت راتوں کا زیادہ سے زیادہ حصّہ قرآن حکیم کی معیت میں بسر کرنے اور اس کے فیوض و برکات کو عام کرنے کے لئے ۱۹۸۴ء میں نماز تراویح کے ساتھ دورۂ ترجمہ قرآن کا پروگرام شروع کیا تھا۔ یہ پروگرام بحمد اللہ انتہائی مفید پایا گیا اور اس نے اس قدر مقبولیت حاصل کی کہ نہ

(باقی صفحہ ۴۰ پر)

درس ۱۸

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا بنیادی طریق کار
یا
انقلابِ نبویؐ کا اساسی منہاج

سورۃ الجمعہ کی روشنی میں

——— (۲) ———

نحمدہٗ ونصلی علٰی رسولہ الکریم ۔ اما بعد

فاعوذ باللّٰہ من الشیطٰن الرجیم ——— بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الجمعہ کا عمود معین ہو جانے کے بعد اور اس کی مرکزی آیت کے مفہوم و معنی کو کسی حد تک سمجھ لینے کے بعد اب آیئے کہ اس کا آغاز سے تسلسل کے ساتھ مطالعہ شروع کریں۔ ہمیں اس کی ایک ایک آیت پر بھی اجمالاً غور کرنا ہے اور خاص طور پر ہر آیت کا اس سورۃ کے عمود اور مرکزی مضمون کے ساتھ جو ربط بنتا ہے اس کو سمجھنے کی کوشش بھی کرنی ہے۔

پُرجلال آغازِ کلام

فرمایا :

﴿ يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ○ ﴾

"تسبیح کرتی ہے اللہ کی ہر وہ شے جو آسمانوں میں ہے اور ہر وہ شے جو زمین میں

ہے' (اس اللہ کی) جو الملک (یعنی بادشاہ) ہے' القدوس (یعنی پاک) ہے' العزیز (یعنی زبردست) ہے' الحکیم (یعنی کمال حکمت والا) ہے۔

یہ پہلی آیت گویا اس سورۂ مبارکہ کیلئے ایک نہایت پُرشکوہ اور پُرجلال تمہید اور آغازِ کلام ہے۔ تسبیحِ باری تعالیٰ کا مفہوم اس سے پہلے سورۃ التغابن کے درس کے ضمن میں عرض کیا جا چکا ہے۔ یہاں یہ نوٹ فرمالیں کہ سورۃ الصف میں اس کا ذکر صیغہ ماضی میں تھا: ﴿ سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ﴾ جبکہ یہاں فعل مضارع آیا ہے: ﴿ يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ﴾ غور کریں تو معلوم ہوگا کہ اس طرزِ بیان کو اختیار کر کے تسبیح باری تعالیٰ کے ضمن میں قرآن حکیم نے گویا زمان و مکان کا احاطہ کر لیا ہے۔ اللہ کی تسبیح اس کائنات میں ہر آن اور ہر لحظہ ہو رہی ہے اور کائنات کے ہر گوشے میں یہ عمل جاری ہے۔ ﴿ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ﴾ کے الفاظ پر غور کیجئے۔ یہ دراصل کل سلسلۂ کون و مکان' کل کائنات کے احاطے کیلئے قرآن حکیم میں مستعمل ہیں۔ اسی طرح فعل ماضی اور فعل مضارع کو جمع کر لیجئے تو کُل زمان کا احاطہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے کہ فعل مضارع عربی زبان میں حال اور مستقبل دونوں کو محیط ہے۔ چنانچہ تسبیح کے لفظ کو ماضی اور مضارع میں لا کر قرآن حکیم نے گویا زمان کا احاطہ بھی کر لیا۔

اللہ کے چار اسماءِ حسنیٰ اور نبی اکرم ﷺ کے فرائض چہارگانہ

اس آیۂ مبارکہ کے آخری حصے میں اللہ تعالیٰ کے اسماءِ حسنیٰ میں سے چار اسماء وارد ہوئے ہیں اور یہ ایک غیر معمولی بات ہے۔ قرآن مجید میں اللہ کے اسماء و صفات عام طور پر آیات کے آخر میں وارد ہوتے ہیں' لیکن اکثر و بیشتر جوڑوں کی شکل میں ہوتے ہیں۔ مثلاً وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ' وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ' وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ' وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ــــ وقِس علٰی ذٰلک۔ لیکن یہاں ہم دیکھتے ہیں کہ اکٹھے چار اسماء وارد ہوئے ہیں۔ نوٹ کیجئے کہ اس کا اصل سبب اس سورۂ مبارکہ کا عمود ہے۔ ذہن میں تازہ کیجئے کہ اس مرکزی آیت میں جس پر ہم غور کر چکے ہیں' نبی اکرم ﷺ کے طریق کار کے ضمن میں چار اصطلاحات آئی ہیں' یا یوں کہہ لیجئے کہ آپؐ کی چار شانوں کا ذکر ہے: تلاوتِ آیات' تزکیہ' تعلیم کتاب اور تعلیم حکمت۔ درحقیقت ان چاروں کا بڑا گہرا ربط ہے ان چار اسماءِ

حسنیٰ کے ساتھ! ـــــ وہ "الملک" ہے۔ یعنی بادشاہِ ارض و سماوات ہے۔ چنانچہ اس کی آیات پڑھ کر سنائی جا رہی ہیں' جیسے کوئی منادی کرنے والا شہنشاہ کے فرامین (Proclamations) لوگوں کو سنا رہا ہو۔ گویا ﴿ یَتۡلُوۡا عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتِہٖ ﴾ عکس ہے اللہ تعالیٰ کے اسم گرامی "اَلۡمَلِکُ" کا۔ دوسری شان اللہ کی یہ بیان ہوئی ہے کہ وہ اَلۡقُدُّوۡس ہے' یعنی انتہائی پاک۔ غور کیجئے کہ اللہ تعالیٰ کی شانِ قدوسیت کا بڑا گہرا تعلق ہے نبی اکرم ﷺ کے بارے میں بیان کردہ دوسری اصطلاح ﴿ وَ یُزَکِّیۡہِمۡ ﴾ یعنی عمل تزکیہ کے ساتھ ـــــ اسی طرح ﴿ وَ یُعَلِّمُہُمُ الۡکِتٰبَ ﴾ (وہ تعلیم دیتا ہے انہیں کتاب یعنی احکامِ شریعت کی) میں اللہ تعالیٰ کی شان "العزیز" کا عکس جھلکتا دکھائی دیتا ہے۔ وہ زبردست ہے' مختارِ مطلق ہے' وہ جو چاہے حکم دے' بندوں کا کام ہے اس کے احکام کی بے چون و چرا اطاعت! سورۃ التغابن میں یہ مضمون آ چکا ہے : ﴿ وَ اسۡمَعُوۡا وَ اَطِیۡعُوۡا ﴾ "سنو اور اطاعت کرو"۔ سورۃ البقرۃ میں سود کے بارے میں فرمایا : ﴿ وَ اَحَلَّ اللّٰہُ الۡبَیۡعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا ﴾ کان کھول کر سن لو! اللہ نے سود حرام کیا ہے اور بیع کو حلال ٹھہرایا ہے' تم کون ہوتے ہو اُس پر اعتراض کرنے والے؟ یہ ہے "العزیز" کا مفہوم۔ یعنی ایک ایسی ہستی جس کے اختیارات پر کوئی تحدید نہ ہو' کوئی limitations نہ ہوں' کوئی checks and balances نہ ہوں' مختار مطلق! ـــــ اور آخری اور چوتھا لفظ جو اللہ کی شان میں آیا ہے "الحکیم" اس کا ربط و تعلق گویا از خود ظاہر ہے نبی اکرم ﷺ کے فرائض چہارگانہ میں سے چوتھے کے ساتھ ہے جو درحقیقت نبی اکرم ﷺ کے اساسی منہاج کا نقطۂ عروج ہے' یعنی تعلیم حکمت!

تو پہلی آیت کے بارے میں یہ کہنا غلط نہ ہو گا کہ یہ ایک پُرشکوہ اور پُرجلال تمہید ہے۔ اور اس کے بعد آئی وہ آیت جس پر ہم غور کر چکے : ﴿ ہُوَ الَّذِیۡ بَعَثَ فِی الۡاُمِّیّٖنَ رَسُوۡلًا مِّنۡہُمۡ یَتۡلُوۡا عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتِہٖ وَ یُزَکِّیۡہِمۡ وَ یُعَلِّمُہُمُ الۡکِتٰبَ وَ الۡحِکۡمَۃَ ﴾ اس "ہُوَ" کو جوڑیئے پہلی آیت کے ساتھ کہ محمد ﷺ کا بھیجنے والا ہے کون؟ وہ کہ جس کی تسبیح میں آسمان و زمین کی ہر شے ہمیشہ سے اور ہر آن لگی ہوئی ہے اور ہمیشہ ہمیش تسبیح میں لگی رہے گی' جو الملک ہے' القدوس ہے' العزیز ہے' الحکیم ہے۔ وہ ہے کہ جس نے اٹھایا اُمِّیین میں سے ایک رسول جو انہی میں سے ہے۔ جہاں تک اِن اصطلاحات کا تعلق ہے ان پر تو ہم کسی درجے

میں غور و فکر کر چکے ہیں' اب ہمیں اس آیۂ مبارکہ کے بعض دوسرے پہلوؤں پر توجہ کو مرتکز کرنا ہے۔

اُمّی کا مفہوم

اُمِّیّٖنَ جمع ہے اُمّی کی ـــــ یہ لفظ "اُمّ" سے بنا ہے۔ "اُمّ" عربی زبان میں ماں کیلئے مستعمل ہے۔ "اُمّی" سے گویا ایک ایسی کیفیت کی طرف اشارہ مقصود ہے کہ جیسے کوئی شخص بطنِ مادر سے برآمد ہوا ہو اور وہ اسی طرح کی کیفیت میں برقرار رہے۔ تو اگرچہ اس اعتبار سے ایک سے زائد مفہوم مراد لئے جاسکتے ہیں' لیکن اس لفظ کا استعمال خاص طور پر ان لوگوں کیلئے ہے کہ جن کے ہاں رواجی تعلیم یعنی لکھنے پڑھنے کا رواج نہ ہو۔ قرآن مجید نے اصطلاحاً یہ لفظ استعمال کیا ہے بنی اسماعیل کیلئے' اس لئے کہ اوّلاً ان میں پڑھنے لکھنے کا رواج ہی بہت کم تھا اور ثانیاً یہ کہ بنی اسماعیل کے لئے یہ لفظ لایا جاتا ہے بنی اسرائیل کے مقابلے میں' اس لئے کہ وہ اہل کتاب تھے' ان کے ہاں لکھنے پڑھنے کا باقاعدہ رواج تھا۔ ان کے ہاں شریعت تھی' قانون تھا' عدالتیں تھیں' فقہاء تھے' مفتی تھے' لہٰذا بنی اسرائیل کے پس منظر میں یہ بنی اسماعیل اُمی اور اَن پڑھ تھے' ان کے پاس کوئی قانون' کوئی ضابطہ' کوئی کتاب نہیں تھی' یہاں تک کہ لکھنے پڑھنے تک کا رواج نہیں تھا۔

یہاں نوٹ کر لیجئے کہ نبی اکرم ﷺ کی بعثتِ اوّلین "اُمِّیین" میں تھی۔ آپ کے مخاطب اوّلین یہی اُمی تھے' اصلاً آپ کی بعثت انہی میں ہوئی۔ "مِنۡهُمۡ" کا لفظ اس حقیقت کی جانب رہنمائی دے رہا ہے۔ بلکہ اس کے حوالے سے مزید اشارہ کر دیا گیا اس بات کی طرف کہ کسی نبی اور رسول کے لئے اس قوم میں سے ہونا جس کی جانب وہ نبی یا رسول بنا کر بھیجے گئے' درحقیقت اس کے فرائض رسالت اور منصب نبوت کی ذمہ داریوں کے ادا کرنے میں ممدّ و معاون ہوتا ہے۔ نبی اس قوم کا جانا پہچانا فرد ہوتا ہے جس کی سیرت و کردار سے وہ واقف ہیں' جو انہی کی زبان بولتا ہوا آتا ہے' اجنبیت کا کوئی پردہ اس کے اور قوم کے درمیان حائل نہیں ہوتا۔ یہی دلیل قرآن استعمال کرتا ہے اس اعتراض کے جواب میں کہ انسانوں کی ہدایت کے لئے کسی فرشتے کو نبی بنا کر کیوں نہیں بھیجا جاتا : ﴿ لَوۡ كَانَ فِي الۡاَرۡضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمۡشُوۡنَ مُطۡمَئِنِّيۡنَ لَنَزَّلۡنَا عَلَيۡهِمۡ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوۡلًا ﴾ کہ

اگر زمین میں فرشتے آباد ہوتے تو ہم لازماً کسی فرشتے ہی کو پیغامبر بنا کر بھیجتے' جب یہاں انسان آباد ہیں تو ہم نے انسانوں ہی میں سے انبیاء کو مبعوث فرمایا جن کے احساسات وہی ہوں جو دوسرے انسانوں کے ہیں' جن کے مسائل وہی ہوں جن سے دوسرے انسان دوچار ہوتے ہیں' پیٹ انہیں بھی لگا ہوا ہو' جسم و جان کے تقاضے ان کے ساتھ بھی ہوں' تاکہ وہ اپنے جیسے انسانوں پر تبلیغ کریں تو اتمامِ حجت کر سکیں' کوئی یہ نہ کہہ سکے کہ جس بات کی تم تبلیغ کر رہے ہو یا جو عملی نمونہ تم ہمارے سامنے پیش کر رہے ہو انسانوں کے لئے قابل عمل نہیں ہے!

اب آیئے اس آیۂ مبارکہ کے آخری ٹکڑے کی جانب : ﴿ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴾ "اور اگرچہ وہ پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔" بنو اسماعیل کی گمراہی کی تفصیل یہاں بیان کرنے کی حاجت نہیں ہے۔ ان کے اوہام' ان کے مشرکانہ عقائد' ان کی اخلاقی زندگی کا نقشہ معلوم و معروف ہے۔ "ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ" کے مصداق وہ تہہ در تہہ گمراہیوں میں دھنسے ہوئے تھے۔ فکر کی' عقیدے کی' عمل کی' اخلاق کی' غرضیکہ ہر اعتبار سے وہ کجی اور گمراہی کا شکار تھے۔ پھر یہ کہ ان کے معاشرے میں کوئی نظم تھا نہ تنظیم' ہر ایک اپنی جگہ فرعون بے ساماں ہے' کوئی کسی کی بات سننے والا نہیں۔ ﴿ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝ ﴾ میں گویا اس پوری صورتِ حال کا ایک نقشہ کھینچ دیا گیا۔

نبی اکرم ﷺ کی بعثت کے دو رُخ

آگے فرمایا : ﴿ وَاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ ﴾ آیت کا یہ ٹکڑا عطف ہو رہا ہے اُمّیین پر کہ دوسرے کچھ اور بھی ہیں جن کی طرف آپؐ کو مبعوث فرمایا گیا۔ یعنی بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ وَالْاٰخِرِیْنَ مِنْهُمْ۔ حضور نبی اکرم ﷺ کی بعثت اولاً ہوئی ہے اُمیین میں' لیکن آپؐ صرف اُمّیین کے لئے رسول بنا نہیں بھیجے گئے تھے بلکہ "آخرین" یعنی دیگر اقوام کے لئے بھی آپ ﷺ رسول بن کر تشریف لائے تھے۔

اس بات کو سمجھ لینا چاہئے کہ آنحضور ﷺ دو بعثتوں کے ساتھ مبعوث ہوئے۔ آپ کی ایک بعثتِ خصوصی تھی اہلِ عرب کی طرف' بنو اسماعیل کی طرف' اُمّیین کی

طرف' جب کہ ایک بعثت عمومی تھی اِلٰی کَآفَّۃِ النَّاسِ یعنی پوری نوعِ انسانی کی جانب۔ جیسے کہ فرمایا گیا : ﴿ وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا کَآفَّۃً لِّلنَّاسِ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا ﴾ "اور اے نبی! ہم نے نہیں بھیجا آپ کو مگر پوری نوعِ انسانی کے لئے بشیر اور نذیر بنا کر"۔ "نہج البلاغہ" میں نبی اکرم ﷺ کے زمانۂ نبوّت کے ابتدائی دَور کے ایک خطبے میں آپؐ کے یہ الفاظ منقول ہیں : ((وَاللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ' اِنِّیْ لَرَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ خَاصَّۃً وَاِلَی النَّاسِ کَآفَّۃً)) "اللہ کی قسم! جس کے سوا کوئی معبود نہیں! میں اللہ کا رسول ہوں تمہاری جانب بالخصوص اور پوری نوعِ انسانی کی طرف بالعموم" تو یہ ہے مفہوم اُمّیین اور آخرین کا۔ حضور نبی اکرم ﷺ سے پوچھا گیا کہ یہ آخرین سے کیا مراد ہے؟ آپؐ نے حضرت سلمان فارسیؓ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کی قوم۔ آپؐ نے مزید فرمایا کہ حکمت اور دانائی کی کوئی بات اگر ثریّا پر بھی ہو گی تو اس کی قوم کا کوئی نہ کوئی فرد وہاں سے بھی لے آئے گا۔

یہ بات بھی سمجھ لینے کی ہے کہ امّتِ محمدیہ' کی تشکیل کچھ اس طرز پر ہے کہ اس کا ایک مرکز (Nucleus) ہے جو بنی اسماعیل پر مشتمل ہے جو نبی اکرم ﷺ کے اوّلین مخاطب تھے۔ خود حضور ﷺ ان ہی میں سے تھے' ان ہی کی زبان بولتے ہوئے آئے۔ آپؐ نے اولاً ان ہی کو تبلیغ فرمائی' انہی کے اندر سے ایک امت تشکیل فرمادی۔ اس کے بعد پھر دوسری اقوام سے' دوسری نسلوں اور دوسرے ملکوں سے لوگ گویا تہہ در تہہ دائروں کی شکل میں اس امت میں شامل ہوتے چلے گئے۔ ایرانی آئے' تورانی آئے' ہندی آئے' بربر آئے' ایشیائی آئے' افریقی آئے۔ یہ سب "آخرین" میں شامل ہیں۔ تو حضور ﷺ کی بعثتیں دو ہوئیں : اولین بعثت اُمّیین میں اور ثانوی بعثت آخرین میں۔

﴿ وَاٰخَرِیْنَ مِنْھُمْ ﴾ کے الفاظ پر توجہ فرمایئے' یہاں "مِنْھُمْ" معنوی مفہوم میں آیا ہے۔ یعنی جو بھی دائرہ اسلام میں آ جائے گا' چاہے وہ ہندی ہو' وہ مشرقِ بعید کا زرد رُو انسان ہو' افریقہ کا سیاہ فام ہو' یورپ کا سرخ و سفید رنگت کا حامل ہو' یہ سب ملت کی وحدت میں گم ہوتے چلے جائیں گے' ایک ملت بنتی چلی جائے گی۔ اسی جانب اشارہ ہے "مِنْھُمْ" میں کہ یہ ایک ہی امت ہے' بعد میں آنے والے اسی امت کا جزو بنتے چلے جائیں گے۔ ﴿ وَاٰخَرِیْنَ مِنْھُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِھِمْ ﴾ کہ حضور کی بعثت ہوئی آخرین میں بھی جو ابھی ان کے ساتھ شامل نہیں ہوئے۔ ہو جائیں گے۔ ﴿ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○ ﴾ اور وہ

(اللہ) العزیز ہے' الحکیم ہے"۔ اس آخری اور کامل نبوت و رسالت کے بارے میں اس کی حکمتِ تامّہ کا یہ تقاضا ہوا کہ وہ آپؐ کو دو بعثتوں کے ساتھ مبعوث فرمائے۔ وہ العزیز ہے' زبردست ہے' جو چاہے کرے' اور الحکیم ہے' اس کا کوئی فعل حکمت سے خالی نہیں ـــــ ﴿ ذٰلِکَ فَضۡلُ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ﴾ "یہ اللہ کا فضل ہے' دیتا ہے جس کو چاہتا ہے"۔ ﴿ وَ اللّٰہُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِیۡمِ ﴾ "اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے"۔

یہ رتبۂ بلند ملا جس کو مل گیا

یہاں یہ اشارہ کر دیا گیا کہ یہ درجہ بدرجہ فضل کا معاملہ ہے۔ اللہ کا سب سے بڑھ کر فضل ہوا محمدؐ رسول اللہ ﷺ پر۔ سورۂ بنی اسرائیل میں فرمایا گیا : ﴿ اِنَّ فَضۡلَہٗ کَانَ عَلَیۡکَ کَبِیۡرًا ﴾ کہ اے نبی (ﷺ) آپ پر اس کا بہت بڑا فضل ہوا۔ آپؐ کو وہ مقام و مرتبہ حاصل ہوگا جسے مقامِ محمود سے تعبیر فرمایا گیا ہے : ﴿ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا ﴾ تو اوّلین اور بلند ترین فضیلت حاصل ہوئی محمدؐ رسول اللہ ﷺ کو جو سیّد الاوّلین والآخرین ہیں' سیّد الانبیاء ہیں' امام الرّسل ہیں۔ پھر بقیہ نوعِ انسانی کے مقابلے میں ایک درجہ فضیلت کا حاصل ہوا اُمّیین کو یعنی بنو اسماعیل کو ؏

یہ رتبۂ بلند ملا جس کو مل گیا!

اب یہ اللہ تعالیٰ کی عطا اور دین ہے کہ اس نے عربوں کو چن لیا اور ان میں اپنا آخری نبی مبعوث فرمایا' ان کی زبان میں اللہ کا آخری کلام نازل ہوا' جو طور طریقے ان کے ہاں رائج تھے انہی میں قطع و برید کر کے آخری اور کامل شریعت کا تانا بانا تیار کیا گیا۔ یہ بات اس سے پہلے سورۃ الحج کے آخری رکوع میں ہم پڑھ آئے ہیں : ﴿ ہُوَ اجۡتَبٰکُمۡ وَ مَا جَعَلَ عَلَیۡکُمۡ فِی الدِّیۡنِ مِنۡ حَرَجٍ مِلَّۃَ اَبِیۡکُمۡ اِبۡرٰہِیۡمَ ﴾ کسی غیر ابراہیمی نسل کے انسان کے لئے مغائرت کا کوئی معاملہ ہو سکتا ہے۔ زبان کا حجاب ایک بڑی رکاوٹ ہے' پھر نسلی اور موروثی عادات و خصائل کا معاملہ ہے جو منافرت کا سبب بن سکتا ہے۔ لیکن اے بنو اسماعیل! تمہارے لئے تو کوئی غیریت نہیں' کوئی اجنبیت نہیں' تمہارے جو موروثی مراسم تھے ان ہی میں سے اکثر و بیشتر کو معمولی سی قطع و برید کے بعد اس آخری شریعت کا جزء بنا لیا گیا۔ یہ طواف تمہارے ہاں ہوتا چلا آ رہا تھا' قربانی کی رسم تمہارے ہاں چلی آ رہی تھی'

منیٰ اور عرفات کا قیام کسی نہ کسی درجے میں تمہارے ہاں جاری تھا' تلبیہ تمہارے ہاں مروج تھا' اگرچہ اس میں تم نے اپنی طرف سے بعض شرکیہ کلمات شامل کر لئے تھے۔ گویا مجموعی طور پر وہ پورا ڈھانچہ (structure) موجود تھا جس میں ترمیم و اضافہ کر کے آخری شریعت کا تانا بانا تیار ہوا۔ تو یہ بلاشبہ ایک فضیلت کا مقام ہے جو انہیں حاصل ہوا۔ پھر درجہ بدرجہ یہ فضیلت حاصل ہے نوعِ انسانی کے ہر اُس فرد کو جو دامن محمدی سے وابستہ ہو جائے' جو ملّتِ اسلامیہ میں شامل ہو جائے' جو اس امّتِ محمدیہ (علٰی صاحبہا الصّلوٰۃ والسلام) میں شریک ہو جائے۔ ﴿ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ○ ﴾

یہود کا ذکر —— بطورِ نشانِ عبرت

اب اگلی آیت میں یہود کا تذکرہ ہے۔ اور یہ بات اس سے قبل "المُسبّحات" کے تعارف کے ضمن میں اصولاً بیان کی جا چکی ہے' جس کی ایک بڑی واضح اور نمایاں مثال سورۃ الصّف میں ہمارے سامنے آ چکی ہے' کہ ان سورتوں میں اگرچہ اصلاً خطاب اُمّتِ مُسلمہ سے ہے' لیکن سابقہ امّتِ مسلمہ یعنی بنی اسرائیل کو بطور نشانِ عبرت مسلمانوں کے سامنے لایا جاتا ہے۔ اب ظاہر بات ہے کہ ہر سورت میں بنی اسرائیل یعنی یہود میں اعتقادی یا عملی گمراہیوں کا وہی پہلو زیر بحث آئے گا کہ جو اس سورت کے عمود سے متعلق ہو۔ جہاد و قتال کا مضمون سورۃ الصف میں مذکور تھا تو وہاں اس خاص پہلو سے ان کا جو معاملہ رہا اور قتال فی سبیل اللہ سے انکار کر کے انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جس شدید ذہنی اذیت سے دوچار کیا' اسے نمایاں کیا گیا کہ مسلمانو! کہیں ایسا نہ ہو کہ تم بھی اس روش کو اختیار کر لو! اب غور کیجئے کہ یہاں سورۃ الجمعہ میں ساری گفتگو قرآن مجید کے گرد گھوم رہی ہے۔ واضح کر دیا گیا کہ محمدؐ رسول اللہ ﷺ کا آلۂ انقلاب قرآن حکیم ہے' مزید یہ کہ حضور ﷺ صرف اُمّیین کے لئے رسول ہو کر نہیں آئے پوری نوعِ انسانی کے لئے رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں۔

کتاب اللہ کا وارث کون؟

یہی وجہ ہے کہ سیرتِ طیبہ میں ہم دیکھتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اسی قرآن کے ذریعے

انذار و تبشیر کا فریضہ سرانجام دیا' اسی کے ذریعے تذکیر فرمائی' اور اسی کی دعوت و تبلیغ کے نتیجے میں اُمّیین میں سے ایک امت تیار فرما دی' اسے تربیت و تزکیہ کے مراحل سے گزارا' اسے نہ صرف یہ کہ کتاب و شریعت کی تعلیم دی بلکہ کتاب کا ایک بھرپور عملی نمونہ اس کے سامنے پیش کر کے دکھا دیا' اور پھر حجۃ الوداع کے موقع پر امت سے یہ گواہی لینے کے بعد کہ : "اِنَّا نَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ وَ اَدَّيْتَ وَ نَصَحْتَ" (اے نبی ﷺ! ہم گواہ ہیں کہ آپ نے تبلیغ کا حق ادا کر دیا' اللہ کی امانت درست طور پر پہنچا دی اور نصح و خیر خواہی کا حق ادا کر دیا۔) خطبے کے آخر میں فرمایا :((فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ)) کہ جو یہاں موجود ہیں ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس پیغامِ حق کو پہنچائیں ان تک کہ جو یہاں موجود نہیں۔ غور کیجئے' یہی واحد لائحہ عمل ممکن تھا' اس کے سوا کوئی صورتِ حال قابل عمل نہیں تھی' اس لئے کہ حضور ﷺ اگر پوری نوعِ انسانی کے لئے رسول ہیں' اور بلاشک و شبہ ہیں' تو یا تو یہ صورت ہوتی کہ آپؐ کی حیاتِ دُنیوی قیامت تک دراز کر دی جاتی تاکہ آپؐ اپنے فرائض رسالت خود بنفس نفیس ادا فرماتے رہتے' پھر جو کوئی آپؐ کا ساتھی بنتا وہ دعوت و تبلیغ کے کام میں آپؐ کا دست و بازو بنتا جاتا' جیسا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آپؐ کے ساتھ دین کی راہ میں تعاون کیا' آپؐ کی نصرت کی' آپؐ کے اعوان و انصار بنے' آپؐ کے مشن کی تکمیل کے لئے اپنی جانیں دیں اور اپنی جان اور مال اس راہ میں کھپایا۔ اگر ایسا ہوتا تو یقیناً تبلیغ دین کا کام قیامت تک براہِ راست نبی اکرم ﷺ ہی کی زیرِ سرکردگی جاری رہتا۔ لیکن جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہو گیا تو اب ایک ہی راستہ ممکن تھا کہ وہ امت جو آپؐ نے تیار فرما دی' اللہ کا پیغام نوعِ انسانی تک پہنچانے کی ذمہ دار بنے' وہ اسی قرآن کو ہاتھ میں لے کر نکلے اور اس کی ہدایتِ تامّہ سے پورے روئے ارضی کو منور کرے' قرآن کی تعلیمات کو عام کرے اور اس کی تبلیغ کا فریضہ ادا کرے' بلکہ اس کا حق ادا کر دے۔ اس کے سوا کوئی صورت نہیں!

اسی حوالے سے خطبہ حجۃ الوداع کا ایک اور جملہ بھی ذہن میں تازہ کر لیجئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا :((قَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا اِنِ اعْتَصَمْتُمْ بِهِ لَنْ تَضِلُّوْا اَبَدًا' كِتَابَ اللّٰهِ)) "لوگو! میں چھوڑ کر جا رہا ہوں تمہارے مابین وہ چیز کہ اگر تم نے اس کو تھامے رکھا تو کبھی گمراہ نہ ہو گے' اور وہ ہے اللہ کی کتاب!" ____ غور کیجئے کہ یہاں "اعتصام" کا لفظ آیا

ہے۔ اس کا تعلق جوڑ لیجئے سورۃ الحج کے درس کے ساتھ۔ وہاں ﴿ وَاعۡتَصِمُوۡا بِاللّٰہِ ﴾ کے الفاظ وارد ہوئے تھے اور میں نے عرض کیا تھا کہ اعتصام باللہ کی قدرے وضاحت سورۃ آلِ عمران میں آئی ہے : ﴿ وَاعۡتَصِمُوۡا بِحَبۡلِ اللّٰہِ... ﴾ اس کی مزید وضاحت کے لئے میں نے قرآن مجید کے بارے میں حضور اکرم ﷺ کا یہ قول سنایا تھا کہ : ((ھُوَ حَبۡلُ اللّٰہِ الۡمَتِیۡنُ)) (یہ قرآن ہے اللہ کی مضبوط رسی)۔ یہاں خطبہ حجۃ الوداع میں یہی بات آئی کہ ((قَدۡ تَرَکۡتُ فِیۡکُمۡ مَا اِنِ اعۡتَصَمۡتُمۡ بِہٖ . . .)) کہ اے مسلمانو' میں تمہارے حوالے کر کے جا رہا ہوں وہ کتاب کہ اگر تم نے اسے مضبوطی سے تھامے رکھا تو تم کبھی گمراہ نہ ہو گے —— تو جان لیجئے کہ انبیاء کے بعد ان کی امتیں کتاب کی وارث ہوا کرتی ہیں' چنانچہ نبی اکرم ﷺ کے وصال فرمانے کے بعد اب یہ امت کتاب اللہ کی وارث ہے۔ وراثت کتاب کا مضمون سورۃ الشوریٰ میں بایں الفاظ آیا ہے : ﴿ وَاِنَّ الَّذِیۡنَ اُوۡرِثُوا الۡکِتٰبَ مِنۡۢ بَعۡدِھِمۡ لَفِیۡ شَکٍّ مِّنۡہُ مُرِیۡبٍ ○ ﴾ ایک شکوے کے سے انداز میں اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ وہ لوگ یا وہ امتیں جو نبیوں کے بعد ان کی کتابوں کی وارث بنتی ہیں وہ اس کے بارے میں شکوک و شبہات میں مبتلا ہو جاتی ہیں۔ کتاب کے وارث ہونے کے ناطے امت کا فرضِ منصبی یہ بنتا ہے کہ وہ اللہ کی کتاب کو ہاتھ میں لے کر اٹھ کھڑی ہو اور اس کے نورِ ہدایت سے چہار دانگ عالم کو منور کر دے۔ اے مسلمانو! اگر تم یہ فرضِ منصبی ادا نہیں کرو گے تو جان لو کہ پھر تمہارا طرزِ عمل وہ ہو گا جو اس سے پہلے یہود اختیار کر چکے ہیں' اور جس کی پاداش میں انہیں مغضوب علیھم قرار دیا جا چکا ہے —— یہاں وہ ربط اب معیّن ہو گیا۔ اگلی آیات کے مضامین کا اس سورت کے مرکزی مضمون کے ساتھ درحقیقت یہی ربط ہے۔

(جاری ہے)

قرآن حکیم کی مقدس آیات اور احادیث آپ کی دینی معلومات میں اضافے اور تبلیغ کے لئے شائع کی جاتی ہیں۔ ان کا احترام آپ پر فرض ہے لہٰذا جن صفحات پر یہ آیات درج ہیں ان کو صحیح اسلامی طریقے کے مطابق بے حرمتی سے محفوظ رکھیں۔

ربیع الاول ۱۴۰۱ھ میں پاکستان ٹیلیویژن پر پیش کیا جانے والا سلسلۂ تقاریر

رسول کامل ﷺ

مقرر : ڈاکٹر اسرار احمد

(۷)

اندرونِ عرب انقلابِ نبوی کی تکمیل

نحمدہٗ ونصلی علٰی رسولہِ الکریم۔ امابعد

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَ قَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ﴾

(الانفال : ۳۹)

"اور ان کافروں سے جنگ کرو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین پورا کا پورا اللہ کے لئے ہو جائے"۔

دار الہجرت یعنی مدینہ منوّرہ میں نبی اکرم ﷺ کے ورودِ مسعود کی تاریخ ۸ ربیع الاول سن ۱۳ نبوی ہے' جو سن عیسوی کے مطابق ۲۰ ستمبر ۶۲۲ء قرار پاتی ہے۔ یہ سمجھنا بہت بڑی غلطی ہے کہ ہجرت کے نتیجے میں نبی اکرم ﷺ یا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو کوئی گوشۂ عافیت میسر آگیا تھا۔ واقعہ اس کے بالکل برعکس یہ ہے کہ ہجرت کے بعد سے نبی اکرم ﷺ کی جدّوجُہد شدید تر مراحل میں داخل ہوئی۔ آپؐ کی حیاتِ طیّبہ کے (ہجرت کے بعد کے) دس سال میں ایک بھرپور' ہمہ جہتی اور مکمل انقلابی جدّوجہد اپنے تمام اطراف وجوانب اور تقاضوں کے ساتھ نظر آتی ہے۔ چنانچہ مدینہ منورہ تشریف لانے کے بعد آپؐ کی جدّوجہد کے تین اہم گوشے ہماری نگاہوں کے سامنے آتے ہیں۔

سب سے پہلے یہ کہ آپؐ کا مثبت کام جو قرآن حکیم کی اس آیت میں واضح کیا گیا کہ :

﴿ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ﴾

اس کے حدود وسیع تر ہو گئے۔ چنانچہ ایک جانب ایک آزاد مسلمان معاشرہ جو اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو عطا فرما دیا اس کی تطہیرِ افکار اور تعمیرِ کردار کا فریضۂ منصبی ہے جو بجائے خود

ایک سخت مشکل اور صبر آزما کام ہے۔ دوسری طرف آپؐ کی دعوت و تبلیغ کی حدود کی توسیع ہے جس کے نتیجے میں ایک نئی ضرورت سامنے آئی کہ ایسے لوگوں کی ایک جماعت تیار کی جائے جو نبی اکرم ﷺ کی صحبت سے اس درجے فیض یافتہ ہوں اور تعلیم و تربیتِ نبویؐ سے اس درجہ حصہ پا چکے ہوں کہ پھر انہیں عرب کے اطراف و جوانب میں پیغامِ محمدی ﷺ کی نشر و اشاعت کے لئے بھیجا جا سکے۔ چنانچہ ہم یہ دیکھتے ہیں کہ ان دونوں کاموں کے لئے حضور ﷺ نے مدینہ منورہ تشریف لاتے ہی سب سے پہلے قبا میں مسجد تعمیر فرمائی اور پھر مدینے کے مرکز میں مسجدِ نبویؐ کی تعمیر کا آغاز فرمایا۔ یہ گویا کہ عملی تفسیر ہے اس آیۂ مبارکہ کی جو سورۃ الحج میں اذنِ قتال والی آیت کے فوراً بعد آتی ہے کہ :

﴿ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِی الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ ﴾ (الحج : ۴۱)

"یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اگر ہم زمین میں اقتدار بخشیں گے تو وہ نماز قائم کریں گے' زکوٰۃ دیں گے' نیکی کا حکم دیں گے اور برائی سے منع کریں گے"۔

گویا یہ وہ فرضِ منصبی ہے کہ جس کی جانب محمدؐ رسول اللہ ﷺ ہمہ تن متوجہ ہو گئے۔

دوسری جانب مدینہ منورہ میں جو ایک آزاد مسلمان حکومت قائم ہوئی جو ابتداءً تو ایک چھوٹی سی شہری ریاست تھی' لیکن جسے حضور ﷺ کی حیاتِ طیبہ ہی کے دوران عرب کے اطراف و جوانب تک وسیع ہونا تھا اور جسے آئندہ ایک اسلامی ریاست کے لئے پیش خیمہ اور نمونہ بننا تھا' اس کے ضمن میں واقعہ یہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ کے تدبّر اور حسنِ تدبیر' معاملہ فہمی' پیش بینی اور آپؐ کے حسنِ انتظام کے جو مظاہر سامنے آتے ہیں آنجناب ﷺ کے تمام سیرت نگار خواہ وہ آپؐ کے ماننے والے ہوں یا آپؐ کی رسالت کے منکر ہوں اور یہ انکار دشمنی کی حدود تک پہنچ گیا ہو' سب نے اس کا اعتراف کیا ہے اور کھلے دل کے ساتھ کیا ہے۔ چنانچہ منٹگمری واٹ نبی اکرم ﷺ کے حسنِ تدبیر کو جن شاندار الفاظ میں خراجِ تحسین ادا کرتا ہے واقعہ یہ ہے کہ شاید ہی نسلِ آدم کے کسی اور شخص کے لئے ان الفاظ کو استعمال کیا گیا ہو۔ اس ضمن میں نبی اکرم ﷺ نے کمال حسن تدبیر سے کام لیتے ہوئے سب سے پہلے یہود کے تینوں قبیلوں سے معاہدے کر لئے اور انہیں اُس قول و قرار

میں جکڑ لیا جن کی بنا پر وہ کبھی بھی نبی اکرم ﷺ کی مخالفت سامنے آ کر نہ کر سکیں۔

ایک دوسرا عنصر جو مدینہ منورہ کی چھوٹی سی اسلامی ریاست اور چھوٹے سے اسلامی معاشرے میں یہود کے زیر اثر پروان چڑھ رہا تھا' وہ منافقین کا گروہ تھا' جو ریشہ دوانیوں میں مصروف رہتا۔ یہ مارِ آستین تھے جو اندر سے حملے کرتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ ایک طرف اپنے مثبت کام میں مصروف ہیں جو دعوت اور تعلیم و تزکیہ کا کام ہے' دوسری طرف مدینہ ہی کے اندر یہود اور منافقین کی سازشوں سے عہدہ برآ ہو رہے ہیں اور تیسری طرف ہے آپؐ کا اصل محاذ جس کی جانب ارشاد ہوا اِس آیۂ مبارکہ میں جس سے آج گفتگو کا آغاز ہوا تھا۔

﴿ وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ﴾

جزیرہ نمائے عرب میں اللہ کے دین کو عملاً نافذ کرنے کے لئے ضروری تھا کہ اب آں حضرت ﷺ کی جانب سے بھی اقدام ہو۔ قتال کا مرحلہ شروع ہو رہا ہے۔ اس سلسلے میں سب سے پہلے قریش حملہ آور ہوتے ہیں اور ۲ ہجری میں ایک ہزار کا لشکرِ جرّار آتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ مجلسِ مشاورت منعقد فرماتے ہیں کہ ایک طرف تو شام سے قافلہ آ رہا ہے جو مالِ تجارت سے لدا پھندا ہے اور اس کی حفاظت کے لئے صرف ۱۵۰ اشخاص ہیں' دوسری طرف ایک لشکر ہے جو مکّہ سے چلا آ رہا ہے' اب لوگو مشورہ دو کہ ہمیں کدھر کا قصد کرنا چاہئے؟ یہ اصل میں آپؐ نے ایک انتہائی ماہر سپہ سالار کی حیثیت سے اپنے ساتھیوں کے حوصلے (morale) کا اندازہ کرنے کی تدبیر فرمائی تھی۔

بعض حضرات نے بربنائے طبع بشری اس خیال کا اظہار کیا کہ ہمیں پہلے قافلے کا رُخ اختیار کرنا چاہئے' لیکن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے وہ لوگ جو نبی اکرم ﷺ کے مزاج شناس تھے انہوں نے یہ بھانپ لیا کہ حضور ﷺ کا قصد کدھر ہے۔ چنانچہ جان نثاروں کی تقریریں ہوئیں۔ حضرت مقداد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ حضور! ہمیں آپ اصحابِ موسیٰ پر قیاس نہ فرمائیں جنہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کورا جواب دے دیا تھا کہ :

﴿ فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَاۤ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ○ ﴾

(المائدۃ : ۲۴)

"پس آپ اور آپ کا رب جا کر جنگ کریں' ہم تو یہاں بیٹھے ہیں"۔
آپؐ اللہ کا نام لے کر جدھر بھی آپؐ کا قصد ہو ارشاد فرمائیں' کیا عجب کہ اللہ تعالیٰ آپؐ کو ہمارے ذریعے سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرمادے۔ حضور ﷺ کو خاص طور پر انصار کی طرف سے رائے کا انتظار تھا۔ چنانچہ اس کو بھانپ کر حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ رئیسِ خزرج کھڑے ہوئے اور انہوں نے عرض کیا کہ حضور ﷺ !اِنَّا اٰمَنَّا بِكَ وَصَدَّقْنَاكَ ہم آپؐ پر ایمان لا چکے ہیں' ہم نے آپؐ کی تصدیق کی ہے۔ اب ہمارے لئے کون سا اختیار رہ گیا ہے۔ آپ ﷺ جدھر کا بھی ارادہ ہو بسم اللہ کیجئے۔ اگر آپؐ برک الغماد تک جانے کا حکم دیں تو ہم جائیں گے اور ان شاء اللہ ہم اس سے گریز نہ کریں گے۔ آپؐ ہمیں سمندر میں چھلانگ لگانے کے لئے فرمائیں تو ہم دریغ نہیں کریں گے۔ یہ تھے جان نثارانِ محمد ﷺ رضوان اللہ علیہم اجمعین۔

بدر کے میدان میں جنگ ہوئی۔ ایک جانب ۳۱۳ کا بے سرو سامان اسلامی لشکر ہے جس کے ساتھ صرف دو گھوڑوں پر مشتمل رسالہ ہے اور دوسری جانب ایک ہزار کا غرقِ آہن لشکرِ جرّار ہے۔ لیکن اللہ نے لشکرِ اسلام کو فتح عطا فرمائی اور اس دن کو "یوم الفرقان" بنا دیا۔ یعنی یہ فیصلے کا دن ہے! آج معلوم ہو گیا کہ صداقت کس کے ساتھ ہے' اللہ کی حمایت کسے حاصل ہے! لیکن یہ فتح جو بدر میں اللہ نے عطا فرمائی اگلے ہی سال ایک دوسرے امتحان کی تمہید بن گئی۔

۳ ہجری میں پھر قریش نے حملہ کیا۔ اس مرتبہ تین ہزار کا لشکرِ جرّار آیا اور اس بار مسلمانوں کو اپنی جماعت کے متعلق پہلی مرتبہ احساس ہوا کہ اس میں سب ہی مؤمنینِ صادقین نہیں ہیں' بلکہ مارِ آستین بھی اب ایک اچھی خاصی تعداد میں شامل ہو چکے ہیں جنہیں منافقین کے نام سے یاد کیا جاتا ہے' جنہوں نے بروقت دغا دی اور عبداللہ بن اُبَی کُل ایک ہزار کے لشکر میں سے ۳۰۰ اشخاص کو لے کر واپس مدینے لوٹ گیا۔ یہ جنگ جو دامنِ اُحد میں لڑی گئی اللہ تعالیٰ نے اس کو اہلِ ایمان کے لئے ابتلاء و آزمائش اور ان کی تربیت اور تزکیہ کا ایک بہت بڑا ذریعہ بنا دیا۔ اس میں مسلمانوں کو اپنی ایک غلطی کی وجہ سے ابتداءً کسی قدر شکست سے بھی دوچار ہونا پڑا' لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے کمالِ فضل سے

بالآخر مسلمانوں کو فتح عطا فرمائی۔

دو سال بعد غزوۂ احزاب ہوتا ہے' جو غزوۂ خندق بھی کہلاتا ہے۔ اب بارہ ہزار کا لشکرِ جرّار مدینہ منورہ پر حملہ آور ہے۔ بعض روایات میں تعداد اس سے بھی زائد آئی ہے۔ محاصرہ ہوا۔ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے مشورے سے حضور ﷺ نے محصور ہو کر اور خندق کھود کر دفاع کرنے کی تجویز پر عمل کیا۔ لیکن واقعہ یہ ہے کہ یہ غزوہ اہلِ ایمان کے لئے بہت بڑا امتحان ثابت ہوا۔ اگرچہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کفار کے لشکر کی صورت میں جو آندھیاں آئی تھیں وہ اللہ کی بھیجی ہوئی آندھیوں سے ایسے ختم بھی ہو گئیں' لیکن اس کے دوران اہلِ ایمان کا پورا امتحان ہو گیا' اور اہلِ نفاق کا نفاق بھی پورے طور پر عیاں اور ظاہر ہو گیا۔ غزوۂ خندق میں جب اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو کامیابی عطا فرمائی تو حضور ﷺ نے جن کا دستِ راست حالات کی نبض پر تھا' مسلمانوں کو یہ خبر دی تھی کہ یہ آخری بار ہے کہ قریش تم پر چڑھ آئے تھے۔

لَا تَغْزُوْکُمْ قُرَیْشٌ بَعْدَ عَامِکُمْ ھٰذَا وَلٰکِنَّکُمْ تَغْزُوْنَھُمْ

اب اقدام (initative) تمہارے ہاتھوں ہو گا' اب پیش قدمی تم کرو گے۔ چنانچہ ٦ ہجری میں اپنے ایک خواب سے بشارت پا کر' اور یہ معلوم رہے کہ نبی کا خواب بھی وحی ہوتا ہے' نبی اکرم ﷺ نے عمرے کی نیت سے مکّہ مکرمہ کا سفر کیا جس کے نتیجے میں صلح حدیبیہ واقع ہوئی۔ اگرچہ عمرہ اس سال حضور ﷺ نہ کر سکے' وہ دوسرے سال ہوا' لیکن اس صلح حدیبیہ کو اللہ تعالیٰ نے فتح عظیم قرار دیا :

﴿ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا ﴾

حدیبیہ میں بظاہرِ احوال آنحضور ﷺ نے کچھ دب کر صلح کی تھی' لیکن واقعہ یہ ہے کہ حضور ﷺ کے تدبّر کا یہ شاہکار ہے جس کی توثیق وحی آسمانی نے کی کہ یہ فتح مبین ہے۔ اس لئے کہ اس کے بعد حضور ﷺ کو دو سال کا عرصہ ایسا ملا کہ جس میں گویا کہ قریش کے ہاتھ بندھ گئے تھے۔ اب میدان میں کوئی مزاحمت نہ تھی۔ ایک طرف تو اس صلح نے پورے عرب کے سامنے یہ بات روشن کر دی کہ قریش نے محمد ﷺ اور ان کے ساتھیوں کو تسلیم کر لیا ہے۔ یہ گویا کہ ایک طرح کی recognition تھی۔ گویا مان لیا گیا تھا کہ

اب آنحضور ﷺ اور مسلمان ایک طاقت ہیں (They are a power to reckon with) اب ان کو تسلیم کرنا پڑے گا۔ چنانچہ پورے عرب میں آنحضور ﷺ کی دھاک بیٹھ گئی۔ دوسرے قریش کے ہاتھ بندھ گئے اور گویا کہ حضور ﷺ کے ہاتھ پوری طرح کھل گئے۔ آپؐ کا دعوتی اور تبلیغی سلسلہ پورے دو سال کے دوران اپنے عروج پر پہنچ گیا۔ اصحابِ صُفّہ کی وہ جماعت جو تعلیم و تربیتِ نبویؐ سے تیار ہو رہی تھی اس کو بکثرت وفود کی شکل میں تبلیغ کے لئے عرب کے کونے کونے میں بھیجا گیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ دعوتِ محمدیؐ جنگل کی آگ کی طرح پورے عرب میں پھیل گئی۔

اس صورت حال کو دیکھ کر اور کچھ قریش نے خود اپنی غلطی کو محسوس کرتے ہوئے ایک عاجلانہ اقدام کے ذریعے صلح کو ختم کر دیا۔ اس کے بعد ان کے مدبّر رہنما ابوسفیان جو اُس وقت تک ایمان نہیں لائے تھے' انہوں نے حالات کے رخ کو پہچان کر پوری کوشش کی کہ اس صلح کی تجدید ہو جائے' لیکن نبی اکرم ﷺ کا دستِ مبارک جس طرح حالات کی نبض کو ٹٹول رہا تھا اس سے یہ بات آپؐ کے سامنے بالکل عیاں تھی کہ اب کسی صلح کا دوبارہ کرنا گویا کفر اور شرک کو ایک تازہ مہلتِ زندگی (fresh lease of existence) دینا ہے۔ لہٰذا آپؐ نے صلح کی اس کوشش کو قبول نہیں فرمایا اور آپؐ نے ۸ ہجری میں دس ہزار جان نثار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی معیّت میں مکّے کی طرف پیش قدمی کی اور اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم ﷺ کو ایک فاتح کی حیثیت سے اس شہر میں کل آٹھ سالوں کے اندر اندر داخل کر دیا جہاں سے آٹھ سال قبل آنحضور ﷺ اپنی جان بمشکل بچا کر نکل سکے تھے۔ ﴿ ذٰلِكَ فَضۡلُ اللّٰهِ يُؤۡتِيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُ ﴾ فتح مکّہ کے فوراً بعد طائف کے قبائل کی طرف سے ایک آخری کوشش ہوئی۔ اس کو یہ سمجھا جانا چاہئے کہ عرب میں کفر اور شرک کی طرف سے یہ آخری ہچکی تھی۔ غزوۂ حنین کی شکل میں یہ مقابلہ ہوا۔ ابتداءً وہاں مسلمانوں کو اپنی کثرتِ تعداد کے پیش نظر جو کچھ زعم ہو گیا تھا اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے انہیں کچھ سبق پڑھانے کے لئے شکست سے دوچار کیا' لیکن بالآخر نبی اکرم ﷺ کی شجاعت نے رُخ پھیر دیا جو اس وقت انتہائی شان کے ساتھ اس طرح ظاہر ہوئی کہ آپؐ اپنی سواری سے اترے' آپؐ نے عَلم اپنے ہاتھ میں لیا اور آپؐ نے یہ رجز پڑھا۔

(باقی صفحہ ۴۴ پر)

سالانہ رپورٹ

مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور

برائے سال

۲۰۰۰-۱۹۹۹ء

مرتب:
محمود عالم میاں (مدیر عمومی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

الحمد للہ اس سال بھی مجھے مرکزی انجمن کی سالانہ رپورٹ مرتب کرنے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے۔ جس وقت یہ رپورٹ آپ کی خدمت میں پیش کی جائے گی ہم سب اس وقت ان شاء اللہ مرکزی انجمن کے 28ویں سالانہ اجلاس کے لئے جمع ہو چکے ہوں گے۔ اس اجلاس میں تشریف آوری پر میں آپ کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر سے نوازے۔

میرے نزدیک مرکزی انجمن کا اٹھائیسواں سالانہ اجلاس دراصل رجوع الی القرآن تحریک کا اٹھائیسواں سنگ میل ہے۔ اس تحریک کے بانی اور صدر مؤسس نے قرآن حکیم کے علم و حکمت کو عام کرنے کے لئے جو کام اٹھائیس برس پہلے شروع کیا تھا' اللہ تعالیٰ کی خاص تائید اور نصرت کی بدولت اب اس کی وسعت بہت زیادہ ہو چکی ہے اور اس کے پھیلاؤ اور دائرۂ کار میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ اس سلسلے میں ابلاغ کے جتنے بھی جدید ذرائع ہیں ان کو استعمال کیا جا رہا ہے۔ وڈیو اور آڈیو کیسٹس تو پہلے ہی قریباً دنیا کے ایک بڑے حصے میں پہنچ چکے تھے اب انٹرنیٹ کے استعمال کی بدولت محترم ڈاکٹر صاحب کے خطباتِ جمعہ' دروسِ قرآن اور تقاریر فوری طور پر دنیا میں اکثر مقامات پر سنے جا سکتے ہیں۔ اس میں مزید پیش رفت کمپیوٹر CDs کی ہے' جن میں بہت زیادہ مواد ایک چھوٹی سی Disk میں جمع کر دیا گیا ہے جس سے کمپیوٹر رکھنے والے حضرات نہایت سہولت کے ساتھ استفادہ کر سکتے ہیں۔ اب اس میں Video CDs کا بھی اضافہ ہو چکا ہے۔ انگریزی دان طبقہ کے لئے بہت سا مواد انگریزی میں بھی دستیاب ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری مساعی کو شرفِ قبولیت بخشے اور اپنی تائید اور نصرت ہمارے شاملِ حال رکھے۔

موجودہ رپورٹ میں سال 2000-1999ء کے دوران مرکزی انجمن کے تمام شعبہ جات کی کارکردگی پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ علاوہ ازیں ارکانِ انجمن کی موجودہ تعداد

اور مالیات سے متعلق آڈٹ شدہ گوشوارے بھی اس رپورٹ میں شامل کئے گئے ہیں۔ ملک کے چھ بڑے شہروں میں اللہ کے فضل و کرم سے منسلک انجمنیں قائم ہیں' ان کی مختصر کارکردگی بھی درج کر دی گئی ہے۔ ایسے حضرات کے لئے جو پوری رپورٹ پڑھنے کا وقت یا میلان نہ رکھتے ہوں' 2000-1999ء کی سرگرمیوں کا ایک اجمالی خاکہ بھی علیحدہ درج کر دیا گیا ہے۔

انجمن کی نئی ہیئت انتظامیہ کی تشکیل 1994ء میں کی گئی تھی جس میں مجلس شوریٰ اور مجلس عاملہ کی الگ الگ باڈیز تشکیل دی گئی تھیں۔ سال 2000ء میں ان دونوں مجالس کے تمام اجلاس باقاعدگی سے منعقد ہوتے رہے۔ اس طرح سال 2000ء میں مجلس شوریٰ کے چار اور مجلس عاملہ کے آٹھ اجلاس منعقد ہوئے۔ کیونکہ جس ماہ مجلس شوریٰ کا اجلاس ہو اس ماہ مجلس عاملہ کا اجلاس منعقد نہیں کیا جاتا۔ اس نئی ہیئت کے تحت ہر دو سال بعد شوریٰ کے نصف ارکان کا انتخاب ہوتا ہے۔ ان شاء اللہ اس دفعہ سالانہ اجلاس کے موقع پر نصف ارکان کے انتخاب کے لئے الیکشن ہو گا۔

مجلس شوریٰ کے رکن ہمارے بہت اچھے' مخلص اور فعال کارکن جناب میجر (ر) احسن رؤف صاحب 11/ اپریل 2000ء کو قضائے الٰہی سے وفات پا گئے۔ اِنّاللہ واِنّا الیہ راجعون۔ مرحوم بہت نیک اور بہت سی خوبیوں کے مالک انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے' آمین۔

قرآن اکیڈمی میں تعمیرات کے ضمن میں مسجد جامع القرآن کے صحن کو' جس پر چھت گزشتہ سال ڈال دی گئی تھی' اس سال بڑی عمدگی اور نفاست کے ساتھ کسی قدر ضروری تعمیری کام کے اضافہ کے ذریعے باقاعدہ ہال کی شکل دے دی گئی ہے۔ اس طرح بارش کے پانی کا مسجد کے صحن میں دور تک آ جانے کا ایک دیرینہ مسئلہ بھی حل ہو گیا ہے۔ علاوہ ازیں مسجد کے main ہال کو کسی حد تک ایئر کنڈیشنڈ بھی کرا لیا گیا ہے جس سے لوگوں کو گرمیوں میں بہت سہولت حاصل ہو گئی ہے۔

سال 2000-1999ء کے دوران مختلف شعبہ جات کی کارکردگی کا اجمالی خاکہ اور تفاصیل آئندہ صفحات میں درج کر دی گئی ہیں۔ لیکن اختتام سے پہلے میں چاہتا ہوں کہ ان تمام حضرات کا تہہ دل سے شکریہ ادا کروں جو اس تحریک رجوع الی القرآن کے فروغ

اور اس کی نشرو اشاعت میں کسی درجہ میں بھی مددگار ثابت ہوئے۔

اس میں سرفہرست اور اس تحریک کے روحِ رواں تو محترم صدر مؤسس جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب ہیں' جنہوں نے یہ پودا لگایا اور پھر اپنی دن رات کی محنت شاقہ سے اس پودے کو سینچا' جس کے نتیجے میں اب یہ ایک مثمر درخت کی شکل میں ہمارے سامنے ہے۔ ان کا اجر تو اللہ تعالیٰ کے ہاں محفوظ ہے لیکن اس عالم اسباب میں نتیجہ ان کے لئے صحت کی خرابی اور مختلف عوارض کی شکل میں ظاہر ہوا۔

اسی طرح مرکزی انجمن کے ناظم اعلیٰ جناب قمر سعید قریشی صاحب بھی شکریہ کے مستحق ہیں جن کی اب ہمہ وقت خدمات مرکزی انجمن کو حاصل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو بہترین اجر عطا فرمائے۔

مزید برآں مجلس شوریٰ کے معزز ارکان اور مجلس عاملہ کے محترم ناظمین کا شکریہ بھی مجھ پر واجب ہے کہ وہ اپنا وقت اور توانائیاں انجمن کے مشن کے لئے صرف کر رہے ہیں۔ تمام ارکانِ انجمن اور ایسے تمام حضرات بھی جو انجمن کے لئے مالی انفاق کرتے ہیں' ہمارے لئے اپنے دل میں اچھے جذبات رکھتے ہیں اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھتے ہیں' دلی شکریہ کے مستحق ہیں۔ اس کے علاوہ تمام ملازمین انجمن بھی شکریہ کے مستحق ہیں جو اپنی ذمہ داریاں گہرے احساسِ فرض کے ساتھ ادا کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں ان سب کا اجر محفوظ ہے اور دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو بہتر سے بہتر جزا عطا فرمائے۔

محمود عالم میاں
(مدیر عمومی)

سال2000-1999ء کی سرگرمیاں

(اجمالی خاکہ)

تفصیلی رپورٹ پڑھنے کے لئے میلان طبع نہ رکھنے والے احباب کے لئے سال 2000-1999ء کی سالانہ رپورٹ کا ایک اجمالی خاکہ پیش خدمت ہے۔

☆ سال2000-1999ء کے دوران مرکزی انجمن خدام القرآن کے حلقہ محسنین میں 5' حلقہ مستقل ارکان میں 1 اور حلقہ عام ارکان میں 4 کا اضافہ ہوا۔

☆ مرکزی انجمن کے سب سے اہم شعبہ ''اکیڈمک ونگ'' کے زیر انتظام سال2000-1999ء کے دوران 4 نئی کتابیں شائع کی گئیں جس میں ایک اہم کتاب ''ایجاد و ابداع عالم سے عالمی نظام خلافت تک تنزل اور ارتقاء کے مراحل'' ہے جو صدر موسس کا اہم وقیع علمی مضمون ہے۔ دوسری اہم کتابیں صدر موسس کے فکر انگیز خطاب'' جہاد فی سبیل اللہ'' اور ''پاکستان فیصلہ کن دوراہے پر'' ٹیپ سے منتقل کر کے شائع کی گئیں۔ الہدیٰ کیسٹ سیریز کے 8 نئے کتابچے شائع کئے گئے اور 71 کتب کے نئے ایڈیشن اغلاط کی تصحیح کے ساتھ شائع ہوئے۔ ماہنامہ ''میثاق'' ماہنامہ ''حکمت قرآن'' اور ہفت روزہ ''ندائے خلافت'' کی اشاعت باقاعدگی سے جاری رہی۔

کتب و جرائد کے علاوہ ہینڈ بلز' اخباری و غیر اخباری اشتہارات' پوسٹرز اور سٹیشنری کی طباعت کے ضمن میں کمپیوٹر کمپوزنگ اور کاپی پیسٹنگ کا کام قرآن اکیڈمی میں انجام پاتا ہے جبکہ طباعت کا تمام کام بازار سے کرایا جاتا ہے۔ متعلقہ امور کی انجام دہی کے لئے شعبہ اکیڈمک ونگ کے پاس مستعد سٹاف کے علاوہ تین عدد کمپیوٹر اور ایک عدد لیزر پرنٹر موجود ہے۔

☆ شعبہ انگریزی کے تحت سال 2000-1999ء کے دوران سہ ماہی انگریزی مجلّہ ''The Quranic Horizons'' کے شمارے باقاعدگی سے شائع ہوتے رہے۔ منتخب نصاب انگریزی کے فائنل پروف 38 کیسٹ تک مکمل کر لئے گئے۔ عمران این حسین صاحب کی

کتاب "The Religion of Abraham And the State of Israel A View form the Quran'' کا اردو ترجمہ کیا گیا جو ماہنامہ حکمتِ قرآن میں''دین ابراہیمی اور ریاست اسرائیل- قرآن مجید کی روشنی میں'' کے عنوان سے بالاقساط شائع ہوا-

''Genesis of Pakistan'' کے حوالے سے شائع ہونے والے مضامین کے جوابات تیار کر کے انگریزی اخبارات کو فیکس کئے جاتے رہے-

☆ قرآن اکیڈمی لائبریری میں دوران سال 833 کتب کا اضافہ ہوا- ان میں سے 812 بطور عطیہ موصول ہوئیں اور 21 کتب بازار سے خریدی گئیں- اس طرح لائبریری میں کتابوں کی کل تعداد 7819 ہوگئی- اس سال بھی کتب کی درجہ بندی اور کیٹلاگنگ کا کام جاری رہا- لائبریری سے اس سال قریباً 622 کتب کا اجراء ہوا- اس وقت ارکان لائبریری کی کل تعداد 52 ہے- لائبریری میں روزانہ 5 اردو اور 3 انگریزی اخبار آتے ہیں- اس کے علاوہ دوران سال ہفتہ وار ماہانہ اور سہ ماہی شائع ہونے والے رسائل اور جرائد مجموعی طور پر قریبًا 1932 کی تعداد میں موصول ہوئے-

☆ مرکزی انجمن کی دعوت رجوع الی القرآن کا مرکز مکتبہ ہے- دوران سال مکتبہ نے کتب و جرائد اور وڈیو/ آڈیو کیسٹس کی فروخت و ترسیل کا کام عمدگی سے جاری رکھا- ماہنامہ میثاق' حکمت قرآن' ہفت روزہ ندائے خلافت اور سہ ماہی انگریزی مجلّہ The Qurainc Horizons کی بلاتاخیر ڈیسپیچ (despatch) کو یقینی بنایا گیا- دوران سال مرکزی انجمن اور تنظیم اسلامی کے زیر اہتمام منعقد ہونے اجتماعات کے علاوہ باغ جناح' پنجاب یونیورسٹی اور فاسٹ انسٹی ٹیوٹ آف کمپیوٹر سائنسز میں منعقد ہونے والے میلوں میں مکتبہ انجمن کی کتب' کیسٹس اور CDs کے بھرپور سٹالز کا اہتمام کیا گیا- مکتبہ انجمن کی کتب کو مارکیٹ میں بڑے پیمانے پر متعارف کرانے کے لئے انہیں لاہور شہر کے معروف بک سیلرز کے پاس رکھوانے کا خصوصی اہتمام کیا گیا- اس سال مکتبہ انجمن نے =/169 ` 675 روپے کی کتب'

=/927 869 روپے کی ویڈیو' آڈیو کیسٹس اور CDs اور =/812 783 روپے کے جرائد فروخت کئے- اس طرح مجموعی طور پر یہ سیل =/908 28 23 روپے رہی-

☆ مرکزی انجمن نے ایسے خواتین وحضرات کے لئے جو قرآن اکیڈمی یا قرآن کالج میں حاضر ہونے سے قاصر ہیں شعبہ خط و کتابت کورسز قائم کر رکھا ہے- اس شعبہ نے اب تک پانچ کورسز پیش کئے ہیں (1) قرآن حکیم کی فکری و عملی رہنمائی (2) ابتدائی عربی گرامر (حصہ اول) (3) ابتدائی عربی گرامر (حصہ دوم) (4) ابتدائی عربی گرامر (حصہ سوم) (5) ترجمہ قرآن کریم کورس- ان کورسز کی بہت پذیرائی ہوئی ہے اور ان کے شرکاء میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے- اول الذکر کورس کے شرکاء کی تعداد 3366 تک پہنچ چکی ہے- عربی گرامر کورس کے شرکاء کی تعداد بالترتیب 243,1903 اور 98 تک پہنچ چکی ہے- ترجمہ قرآن کریم کورس میں اب تک شرکاء کی تعداد 6 5 6 ہو چکی ہے- دوران سال ان کورسز کو مکمل کرنے والوں کی تعداد بالترتیب 15,14,34,29 اور 27 رہی-

☆ مرکزی انجمن کے شعبہ سمع و بصر نے سال 2000-1999ء کے دوران دروسِ قرآن اور خطابات کی آڈیو/ ویڈیو کیسٹ ریکارڈنگ اور کیسٹس کی کاپیاں تیار کرنے کا معمول کا کام بہت خوش اسلوبی سے انجام دیا- اس طرح سال بھر مکتبہ کو اس کی ضروریات کے مطابق کیسٹس کی سپلائی جاری رہی-

اس سے قبل یہ شعبہ مختلف موضوعات پر CDs تیار کرتا رہا ہے لیکن اس سال مزید ایک قدم آگے بڑھا کر صدر موسس کے خطاب ''پاکستان فیصلہ کن دوراہے پر'' کی ویڈیو سی ڈی تیار کی گئی- بحمداللہ یہ پاکستان میں کسی عالم دین کی پہلی ویڈیو CD ہے- اس کے علاوہ قاری محمد صدیق المنشاوی اور قاری محمد خلیل الحصری کی آواز میں پوری قرآن مجید کی تلاوت کی CD بھی تیار کی گئی-

شعبہ سمع و بصر جدید ترین ٹیکنالوجی اور ذرائع ابلاغ کو بروئے کار لاتے ہوئے internet کے ذریعے دعوت رجوع الی القرآن کو پھیلانے میں سرگرم ہے- ہماری Website بحمداللہ روز بروز ترقی کر رہی ہے اور اس کے قارئین اور سامعین کی تعداد میں مسلسل

اضافہ ہورہا ہے- اس کے ذریعے محترم صدر موسس کا خطاب جمعہ بھی پوری دنیا میں سنا جا سکتا ہے-

اس سال ایک نیا پروگرام ''حقیقتِ دین'' کے نام سے ٹی وی پر نشر ہونا شروع ہوا- اس پروگرام میں صدر موسس کا درس قرآن نشر کیا جاتا ہے- یہ پروگرام اگرچہ پاکستان ٹیلی ویژن تیار کرتا ہے تاہم شعبہ سمع وبصر اس پروگرام میں پاکستان ٹیلی ویژن کی معاونت کرتا ہے-

☆ اس سال آئی سی ایس کے لئے بورڈ سے کالج کا الحاق کرالیا گیا اور لاہور بورڈ نے ایف اے' آئی کام' اور آئی سی ایس کے لئے کالج کے الحاق میں 30 اپریل 2001ء تک توسیع کر دی ہے- دوران سال کالج میں ایف اے' آئی کام' جنرل سائنس' اور آئی سی ایس کی کلاسوں میں 89 طلبہ نے داخلہ لیا- اسی طرح بی اے سال اول میں 8 طلبہ داخل ہوئے- ایک سالہ رجوع الی القرآن کلاس میں شرکاء کی تعداد 40 رہی- حسب معمول میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات سے فارغ طلبہ کے لئے اسلامک جنرل نالج ورکشاپ کا اہتمام بھی کیا گیا جس میں شرکاء کی تعداد 17 رہی- اچھی کارکردگی دکھانے والے طلبہ میں انعامات تقسیم کئے گئے- دوران سال طلبہ کی نصابی سرگرمیوں کے علاوہ ہم نصابی سرگرمیاں' تحریری وتقریری اور کھیلوں کے مقابلے بھی جاری رہے- اچھی پوزیشن والے طلبہ کو اسناد اور انعامات سے نوازا گیا- یونیورسٹی کے امتحانات میں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ کا تناسب 50% رہا- بورڈ کے امتحانات میں یہ تناسب 46% رہا- کالج کے پاس اس وقت بہترین کمپیوٹر لیب موجود ہے- کالج لائبریری میں اس وقت کل 2092 کتابیں ہیں- دوران سال 289 کتابوں کا اضافہ ہوا-

قرآن کالج کے طلبہ کے لئے ایک بہترین ہاسٹل موجود ہے' جس میں رہائش کی عمدہ سہولتیں مہیا کی گئی ہیں- یہاں پر تعلیمی سرگرمیوں اور کھیلوں پر بھی توجہ دی جاتی ہے- قرآن کالج ہاسٹل ہونے کے ناطے یہاں پر طلبہ کی اخلاقی' دینی' ذہنی تربیت اور نشوونما کی طرف خصوصی توجہ دی جاتی ہے-

☆ مرکزی انجمن کے شعبہ ایڈمن نے گزشتہ سال کے دوران ڈاک' ریکارڈنگ' ماہوار

تنخواہوں کی تیاری، قرآن اکیڈمی میس، ہاسٹل کی نگرانی اور سٹاف کی نگرانی جیسی معمول کی ذمہ داریوں کو عمدگی سے ادا کیا۔ اس کے علاوہ مرکزی انجمن کی مختلف ضروریات کے لئے گورنمنٹ کے دفاتر کے ساتھ رابطہ کا کام بڑی خوش اسلوبی سے سرانجام دیا۔ مرکزی انجمن کے شعبہ اکاؤنٹس وکیش نے اپنے مختصر عملہ کے باوجود اپنی جملہ ذمہ داریاں نہایت عمدگی سے ادا کیں۔

☆ جامع القرآن قرآن اکیڈمی میں اس مرتبہ دورہ ترجمہ قرآن کی ذمہ داری صدر موسس مرکزی انجمن خدام القرآن جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے ادا کی۔ اس پروگرام میں لوگوں کی ایک کثیر تعداد نے شرکت کی اور اسے بہت پسند کیا گیا۔ شعبہ حفظ کی کارکردگی بھی تسلی بخش رہی اور اس سال 24 بچوں نے حفظ کی سعادت حاصل کی۔

اراکین انجمن کی موجودہ تعداد

موسسین ومحسنین	=	394
مستقل ارکان	=	183
عام ارکان	=	438
کل تعداد	=	1015

شعبہ جات کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ

اکیڈمک ونگ

قرآن اکیڈمی کے اکیڈمک ونگ کے تحت اس وقت مندرجہ ذیل چار شعبے کام کر رہے ہیں :

① شعبہ تصنیف و تالیف اور ترتیب و تسوید
② شعبہ انگریزی
③ شعبہ کتابت و طباعت (بشمول کمپیوٹر کمپوزنگ)
④ قرآن اکیڈمی لائبریری

① شعبۂ تصنیف و تالیف اور ترتیب و تسوید

مکتبہ مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے زیر اہتمام شائع ہونے والے اردو جرائد (ماہنامہ میثاق' ماہنامہ حکمت قرآن اور ہفت روزہ ندائے خلافت) کے جملہ ادارتی امور' مثلاً مضامین کی تالیف اور editing' محترم صدر مؤسس کے دروس و خطابات کو ٹیپ سے صفحۂ قرطاس پر منتقل کرکے انہیں مرتب کرنا اور مضامین کی پروف ریڈنگ وغیرہ جیسے امور اس شعبہ کی ذمہ داری ہیں۔ چنانچہ یہ شعبہ ہرماہ دو ماہانہ جرائد (میثاق اور حکمت قرآن) اور ہفت روزہ ندائے خلافت کے چار شمارے شائع کرنے کا اہتمام کرتا ہے۔

مزید برآں یہ شعبہ مرکزی انجمن کی جملہ کتب (نئی یا پرانی) کی تیاری اور ان کی اشاعت کا بھی ذمہ دار ہے۔ چنانچہ نئی کتابوں کو مرتب (edit) کرنا' پرانی کتابوں میں سے جس کے بارے میں ضرورت محسوس ہو اس پر نظرثانی کرتے ہوئے ازسرنو مرتب کرکے نئی کمپوزنگ اور نئے ایڈیشنز کی اشاعت سے پہلے ان کی اغلاط کی تصحیح کرانا اسی شعبے کی ذمہ داری ہے۔

2000 ـ 1999ء کے دوران اس شعبے کی کارگزاری کا مختصر جائزہ درج ذیل ہے :

رسائل و جرائد

i) میثاق : دورانِ سال ماہنامہ میثاق کے 12 شمارے باقاعدگی سے شائع ہوئے۔

iii) حکمتِ قرآن : حکمت قرآن جنوری' فروری 2000ء کا مشترکہ شمارہ شائع ہوا۔ اس طرح سالِ گزشتہ کے دوران حکمت قرآن کے کل گیارہ پرچے شائع ہوئے۔

iii) ندائے خلافت : ہفت روزہ ندائے خلافت کی اشاعت میں باقاعدگی رہی۔ صرف عیدالفطر' عیدالاضحیٰ' نومبر 99ء میں تنظیم اسلامی کی مرکزی مشاورت اور اپریل 2000ء میں سالانہ اجتماع کی وجہ سے سال بھر میں چار شمارے شائع نہیں ہوئے۔

اشاعتِ کتب

☆ محترم ڈاکٹر اسرار احمد کا ایک نہایت وقیع علمی مضمون "ایجاد و ابداعِ عالم سے عالمی نظامِ خلافت تک تنزل اور ارتقاء کے مراحل" کتابی صورت میں شائع کیا گیا۔

☆ صدر مؤسس محترم ڈاکٹر اسرار احمد کا ایک نہایت جامع خطاب "جہاد فی سبیل اللہ : اصل حقیقت' اہمیت و لزوم اور مراحل و مدارج" ٹیپ سے اتار کر مرتّب کر کے کتابی صورت میں شائع کیا گیا۔ خطاب میں بیان ہونے والی احادیثِ نبویہؐ کی تخریج بھی کی گئی۔

☆ صدر مؤسس کا ایک فکر انگیز خطاب "پاکستان فیصلہ کن دوراہے پر" ٹیپ سے اتار کر کتابی صورت میں شائع کیا گیا۔

☆ ندائے خلافت میں شائع ہونے والے سلسلہ مضامین "قرضوں کی جنگ" کو ترتیب و تسوید کے مراحل سے گزار کر کتابی صورت میں شائع کیا گیا۔

☆ آسان عربی گرامر حصہ سوم کا نظرثانی و اضافہ و ترمیم شدہ ایڈیشن نئی کمپوزنگ کے ساتھ شائع کیا گیا۔

☆ مندرجہ ذیل کتب کے نئے ایڈیشن شائع کئے گئے :

مطالباتِ دین' اسلام میں عورت کا مقام' معراج النبی ﷺ' مطالعہ قرآن حکیم کا منتخب نصاب' عزمِ تنظیم' مسلمانوں پر قرآن مجید کے حقوق' تعلم اللغۃ العربیہ' عظمتِ قرآن' عظمت صیام و قیام رمضان' قرآن حکیم اور ہماری ذمہ داریاں' عید الاضحیٰ اور فلسفۂ قربانی' فرائض دینی کا جامع تصور' شہید مظلوم' جہاد فی سبیل اللہ' سانحۂ کربلا' زندگی موت اور انسان' خطبۂ نکاح' تنظیم اسلامی کی دعوت

☆ مطالعہ قرآن حکیم کے منتخب نصاب کے دروس نمبر11' 12' 13' 27' 28' 29' 30' 31 پر مشتمل الہدیٰ کیسٹ سیریز کے کتابچے شائع کئے گئے۔

② شعبۂ انگریزی

1) سہ ماہی مجلّہ "The Quranic Horizons" کے شماروں کی اشاعت میں باقاعدگی رہی' تنظیم اسلامی نارتھ امریکہ (TINA) کے سالانہ اجتماع کے باعث اپریل۔جون 2000ء کا شمارہ شائع نہیں ہو سکا' تاہم اگلا شمارہ چھ ماہ کا ہو گا۔

2) عمران این حسین صاحب کی کتاب

"The Religion of Abraham and the State of Israel — A View from the Quran"

کا اردو ترجمہ "دین ابراہیم اور ریاست اسرائیل' قرآن مجید کی روشنی میں" کے عنوان سے ماہنامہ حکمت قرآن میں شائع کیا گیا۔ یہ مضمون مئی 99ء سے دسمبر 99ء کے دوران سات اقساط میں شائع ہوا۔

3) رینڈ کارپوریشن کی رپورٹ کا اردو ترجمہ "ندائے خلافت" میں شائع کیا گیا۔

4) امیر محترم کے دورۂ امریکہ کی رپورٹ کا اردو ترجمہ "ندائے خلافت" میں شائع کیا گیا۔

5) مطالعہ قرآن حکیم کے منتخب نصاب (انگریزی) کے فائنل پروف 38 کیسٹ تک مکمل کئے گئے۔

6) عرفان اقبال صاحب کے دورۂ اسلام آباد کی انگریزی رپورٹ کا اردو ترجمہ ندائے خلافت کے لئے تیار کیا گیا۔

7) بین الاقوامی کالم نگار اور براڈ کاسٹر ایرک مارگولس (Eric Margolous) کی انگریزی تحریر "Forgotten Chechens Face Extermination" کا اردو ترجمہ ندائے خلافت میں اشاعت کے لئے تیار کیا گیا۔

8) قرآن کالج لاہور کی سالانہ تقریب تقسیم انعامات کی رپورٹنگ شائع کی گئی۔

9) e-mail کے ذریعے موصول ہونے والے "بیجنگ پلس 5" شیطانی ایجنڈے کا اردو ترجمہ ندائے خلافت کے لئے تیار کیا گیا۔

10) e-mail کے ذریعے موصول ہونے پر بابری مسجد کو شہید کرنے والے ہندو "شیو پرشاد" کے قبول اسلام اور توبہ کے روح پرور واقعے کا اردو ترجمہ برائے ندائے خلافت کیا گیا۔

11) مختلف اخبارات میں Genesis of Pakistan کے حوالے سے شائع ہونے والے مضامین کے بطور "Re-Joinder" جوابات تیار کر کے اخبارات کو بغرض اشاعت فیکس کئے جاتے رہے جو مختلف انگریزی اخبارات میں شائع ہوئے۔

12) روزانہ e-mail کی وصولی و ترسیل کا کام بھی شعبہ انگریزی کی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔

13) ڈاکٹر اسرار صاحب کے خطاب جمعہ کا انگریزی پریس ریلیز بیرون ملک e-mail کے ذریعے جبکہ انگریزی اخبارات کو بذریعہ فیکس ارسال کیا جاتا ہے۔

③ شعبہ کتابت و طباعت (بشمول کمپیوٹر کمپوزنگ)

مرکزی انجمن کے زیر اہتمام شائع ہونے والے چاروں جرائد' جملہ کتب اور ہینڈ بلز وغیرہ کے علاوہ ہر قسم کے اشتہارات' پوسٹرز' سرکلرز اور سٹیشنری وغیرہ کی تیاری اور طباعت کا انتظام یہی شعبہ سرانجام دیتا ہے۔ اس ضمن میں کمپیوٹر کمپوزنگ اور کاپی پیسٹنگ وغیرہ کا تمام کام اکیڈمی ہی میں مکمل کیا جاتا ہے اور طباعت (Printing) کا کام بازار سے کرایا جاتا ہے۔ مرکزی انجمن کے مختلف شعبہ جات کے علاوہ بعض منسلک انجمنوں' تنظیم اسلامی اور تحریک خلافت سے متعلق بیشتر طباعتی مواد کی تیاری اور طباعت کا انتظام بھی یہی شعبہ کرتا ہے۔

تمام متعلقہ امور کی انجام دہی کے لئے شعبہ کے پاس تجربہ کار اور مستعد سٹاف موجود ہے۔ شعبہ کے پاس تین کمپیوٹر موجود ہیں جن پر اردو' عربی اور انگریزی کمپوزنگ کا کام ہوتا ہے۔

④ قرآن اکیڈمی لائبریری

☆ کتب : یکم جولائی 1999ء کو لائبریری کے داخلہ رجسٹر (Accesion Register) کے مطابق لائبریری میں موجود کتب کی تعداد 6986 تھی۔ دوران سال 833 نئی کتب کا اندراج ہوا' جن میں سے 812 کتب عطیہ میں موصول ہوئیں اور 21 بازار سے خریدی گئیں' جن کی کل قیمت 2411 روپے ہے۔ اس طرح 30 جون 2000ء تک کتب کی کل تعداد 7819 ہو گئی۔

☆ درجہ بندی' کیٹلاگنگ : دورانِ سال درجہ بندی اور کیٹلاگنگ کا کام جاری رہا۔ سال کے دوران تقریباً 300 کتب کی کیٹلاگنگ اور درجہ بندی کی گئی۔ اسی طرح ان کتب کے کارڈ تیار کر کے کیٹلاگ کیبنٹ میں لگائے گئے۔

☆ اجرائے کتب : دوران سال لائبریری سے تقریباً 622 کتب کا اجراء ہوا۔ مزید برآں ایک کثیر تعداد میں رکن اور غیر رکن حضرات نے لائبریری اوقات کے دوران کتب و رسائل سے استفادہ کیا۔

☆ اراکین لائبریری : سال کے شروع میں لائبریری کے ارکان کی تعداد 60 تھی۔ ان میں قرآن کالج اور قرآن اکیڈمی کے متعلقین' قرآن کالج کے طلبہ اور عمومی ارکان شامل تھے۔ سال کے آخر میں کچھ طلبہ قرآن کالج سے فارغ ہو گئے ہیں۔ اس طرح لائبریری کے ارکان میں 8 افراد کی کمی ہوئی۔ ارکان کی تعداد اب تقریباً 52 ہے۔

رسائل' جرائد' اخبارات

2000-1999ء کے دوران لائبریری میں ہر ماہ تقریباً 127 ہفتہ وار' ماہانہ اور سہ ماہی رسائل و جرائد باقاعدگی سے موصول ہوئے۔ یہ رسائل و جرائد بالعموم حکمت قرآن' میثاق اور ندائے خلافت کے تبادلہ میں موصول ہوتے ہیں۔ دورانِ سال مجموعی

طور پر 1932 رسائل و جرائد موصول ہوئے' جن کا لائبریری میں مکمل ریکارڈ موجود ہے۔

لائبریری میں روزانہ پانچ اردو اخبار اور تین انگریزی اخبار مستقل آتے ہیں۔ محترم صدرِ مؤسس' امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد صاحب مدّ ظلہ العالی کے خطاباتِ جمعہ' دیگر انٹرویوز اور مضامین کے ریکارڈ کے لئے مزید اخبارات بھی حاصل کئے جاتے ہیں۔ خصوصاً ہفتہ کے روز اضافی طور پر 7 اخبار خریدے جاتے ہیں۔

اخباری تراشوں کی فائلنگ

اخبارات میں شائع ہونے والے صدر مؤسس' امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے بیانات اور آرٹیکلز' مرکزی انجمن خدام القرآن' تحریک خلافت اور تنظیم اسلامی کے متعلق شائع ہونے والی خبروں کی کٹنگ ریکارڈ کے طور پر محفوظ کرلی جاتی ہیں۔

ملکی و بین الاقوامی حالات پر قرآن و سنت کی روشنی میں

متوازن و غیر جانبدار تجزیوں اور دیگر مفید مضامین کے لئے

تحریک خلافت پاکستان کے نقیب —— انقلابی صحافت کے علمبردار

ہفت روزہ **ندائے خلافت** لاہور

کا مطالعہ کیجئے

جس کے مستقل مضامین میں معروف دینی سکالر و رہنما ڈاکٹر اسرار احمد کے خطاب جمعہ کی تلخیص اور ہلکے پھلکے مضامین کے علاوہ علمی' دینی' معلوماتی' تحریکی مضامین اور تحریکی رپورٹیں بھی شامل ہوتی ہیں۔

قیمت فی شمارہ : 3 روپے   سالانہ زرتعاون : 175 روپے

خود بھی سالانہ خریدار بنئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دیجئے

مکتبہ

2000-1999ء

سال 2000-1999ء میں مکتبہ انجمن کی معمول کی سرگرمیاں بحسن و خوبی جاری رہیں۔ ہفت روزہ ندائے خلافت' ماہنامہ میثاق' حکمت قرآن اور سہ ماہی انگریزی مجلّہ The Quranic Horizons کی اشاعت کے بعد مستقل خریداروں کو بروقت اور بلا تاخیر ترسیل کا سلسلہ جاری رہا۔ تنظیم اسلامی اور مرکزی انجمن کے اجتماعات خصوصاً آڈیٹوریم میں محترم صدر مؤسس کے ہفتہ وار درسِ قرآن کے مواقع پر کتب و کیسٹس کے سٹالز کا اہتمام بھی کیا جاتا رہا۔ اس کے علاوہ دورانِ سال باغِ جناح' پنجاب یونیورسٹی اور فاسٹ انسٹی ٹیوٹ آف کمپیوٹر سائنسز میں منعقد ہونے والے میلوں میں بھی مکتبہ انجمن کی کتب و کیسٹس اور CDs کے بھرپور سٹالز کا اہتمام کیا گیا' جن سے ہمارا لٹریچر اور دروس و خطابات کے کیسٹس / CDs کا وسیع پیمانے پر تعارف ہوا۔

مکتبہ انجمن کی کتب کو مارکیٹ میں بڑے پیمانے پر متعارف کرانے کے لئے انہیں شہر لاہور کے معروف بک سیلرز کے پاس رکھوانے کا خصوصی اہتمام کیا گیا۔ ان میں فیروز سنز' لائن آرٹ پریس' ماورا بک فاؤنڈیشن' سنگ میل پبلشرز اور مکتبہ تعمیر انسانیت قابل ذکر ہیں۔ لیکن ان بک سیلرز کی طرف سے ہماری کتب کے ضمن میں کوئی خاطر خواہ response دیکھنے میں نہیں آیا۔

سال زیر نظر میں مکتبہ انجمن میں =/6,75,169 روپے کی کتب' 8,69,927 روپے کی آڈیو ویڈیو کیسٹس اور CDs اور 7,83,812 روپے کے جرائد فروخت ہوئے۔ اس طرح مجموعی طور پر یہ سیل =/23,28,908 روپے رہی۔

شعبہ خط و کتابت کورسز

1) شعبہ کا اجراء

ایسے طلبہ و طالبات اور خواتین و حضرات جو بیرونِ ملک مقیم ہیں یا لاہور سے باہر ہیں یا جن کے لئے کسی وجہ سے قرآن کالج / قرآن اکیڈمی لاہور میں حاضری ممکن نہیں' ان کے لئے خط و کتابت کورسز ترتیب دیئے گئے ہیں' تاکہ گھر بیٹھے سہولت کے ساتھ اپنے فارغ وقت میں عربی گرامر اور قرآن کی تعلیم حاصل کر سکیں اور درج ذیل کورسز سے استفادہ کر سکیں :

i) قرآن حکیم کی فکری و عملی راہنمائی
ii) ابتدائی عربی گرامر (حصّہ اول)
iii) ابتدائی عربی گرامر (حصّہ دوم)
iv) ابتدائی عربی گرامر (حصّہ سوم)
v) ترجمۂ قرآن کریم کورس

پہلے کورس کا آغاز جنوری 1988ء میں کیا گیا۔ اس کورس کا مقصد خواتین و حضرات اور طلبہ و طالبات کو قرآن حکیم کے مربوط مطالعے کے ذریعے دین کے جامع اور ہمہ گیر تصور سے متعارف کرانا ہے۔ بفضل باری تعالیٰ یہ کورس خوب زور و شور سے جاری ہے اور اس میں حصّہ لینے والوں کی تعداد 3366 تک پہنچ چکی ہے۔ بیرونِ ملک اس کورس کا اجراء سعودی عرب میں جدہ' مکہ مکرمہ' مدینہ منورہ' ریاض' دہران اور الواسیع میں ہو چکا ہے۔ اس کے علاوہ ابوظبی' دوبئ' شارجہ' راس الخیمہ' انگلینڈ' فرانس' کینیڈا' امریکہ اور ناروے میں بھی کورس سے استفادہ کیا جا رہا ہے۔

دوسرے کورس (حصّہ اوّل) کا اجراء نومبر 1990ء میں کیا گیا۔ قرآن حکیم کو سمجھ کر پڑھنے کے لئے ابتدائی عربی گرامر کا جاننا ناگزیر ہے۔ اس کورس کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ کو عربی گرامر کے بنیادی اصولوں سے اس حد تک متعارف کرا دیا جائے کہ قرآن اور حدیث سے براہِ راست استفادے کے لئے انہیں ایک بنیاد حاصل ہو جائے۔ یہ کورس

بھی بہت مقبول ہوا اور اس کے شرکاء کی تعداد 1903 تک پہنچ چکی ہے۔ یہ کورس بیرون پاکستان کئی ملکوں میں جاری ہو چکا ہے۔

اس کورس کے حصہ دوم کا آغاز بھی اکتوبر 92ء میں کر دیا گیا تھا۔ اس میں طلبہ کی تعداد 243 تک پہنچ چکی ہے۔ جبکہ حصہ سوم کا آغاز مارچ 97ء میں ہوا' اس میں فی الوقت طلبہ کی تعداد 98 تک پہنچ چکی ہے۔

2) ترجمہ قرآن کریم کورس

1996ء میں شعبہ خط و کتابت کورسز میں ایک نئے کورس بعنوان "ترجمہ قرآن کریم کورس" کا اجراء کیا گیا۔ یہ کورس خاص طور پر نوجوانوں کے لئے جاری کیا گیا ہے' یعنی سکول اور کالج کے طلبہ و طالبات جو اردو میں لکھ پڑھ سکتے ہوں۔

آج کل کے مادی دور میں زندگی کا مقصد حصولِ دنیا ہی بنا لیا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تمام بھاگ دوڑ صرف دُنیاوی تعلیم کے حصول کے لئے ہوتی ہے اور یوں نئی نسل اکثر و بیشتر قرآن و سُنّت اور دینی تعلیمات سے بے بہرہ رہ جاتی ہے۔

نوجوانوں' بچوں اور بچیوں کو ترجمہ قرآن سکھانے کے لئے ایک طریقہ وضع کیا گیا ہے۔ ایسے بچے اور بچیاں اپنے گھر میں مناسب اور فارغ (Convenient) وقت میں چند منٹ صرف کر کے قرآن کریم کا ترجمہ سیکھ سکتے ہیں اور تقریباً ڈیڑھ سال کے عرصہ میں اسے مکمل کر کے قرآنی تعلیمات اور احکامات سے کسی حد تک آگاہی حاصل کر سکتے ہیں۔ کورس کے اختتام پر کامیاب طلبہ و طالبات کو سند جاری کی جاتی ہے۔ کورس کی فیس بہت کم یعنی صرف 100 روپے رکھی گئی ہے۔ فروری 1996ء سے اب تک اس کورس میں 656 طلبہ اور طالبات داخلہ لے چکے ہیں اور 47 طلبہ و طالبات کورس مکمل کر کے سند حاصل کر چکے ہیں۔

3) ان کورسز کو متعارف کرانے کے لئے اقدام

ناظم شعبہ خط و کتابت کورسز بڑی جانفشانی اور محنت سے ان کورسز کو چلا رہے ہیں دورانِ سال انہوں نے ان کورسز کو متعارف کرانے کے لئے مسلسل اقدامات کئے۔ روزنامہ جنگ اور پاکستان میں دو دفعہ اشتہار دیئے گئے۔ حکمت قرآن اور میثاق میں وقفہ وقفہ سے اشتہارات شائع کئے گئے۔ تنظیم اسلامی کے امراء اور نقباء کے علاوہ لاہور کی

بڑی بڑی لائبریریوں کے انچارجز کو خطوط لکھے گئے۔ ان کی ان کاوشوں کے نتیجہ میں ان کورسز کے شرکاء کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہوا۔

4) دوران سال داخلہ لینے اور کورسز مکمل کرنے والوں کی تعداد

(جولائی 99ء تا جون 2000ء)

1) **قرآن حکیم کی فکری و عملی راہنمائی کورس :**

ا) دوران سال داخلہ لینے والوں کی تعداد	113
ب) دوران سال کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد	29

2) **عربی گرامر کورس (حصّہ اول) :**

ا) دوران سال داخلہ لینے والوں کی تعداد	142
ب) دوران سال کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد	34

3) **عربی گرامر کورس (حصّہ دوم) :**

ا) دوران سال داخلہ لینے والوں کی تعداد	31
ب) دوران سال کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد	14

4) **عربی گرامر کورس (حصّہ سوم) :**

ا) دوران سال داخلہ لینے والوں کی تعداد	17
ب) دوران سال کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد	15

5) **ترجمہ قرآن کریم کورس :**

ا) دوران سال داخلہ لینے والوں کی تعداد	127
ب) دوران سال کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد	27

شعبہ سمع وبصر

معمول کی سرگرمیاں

گزشتہ سال کے دوران مکتبہ انجمن کو ڈیمانڈ کے مطابق آڈیو وڈیو کیسٹس اور CDs فراہم کی گئیں اور صدر مؤسس کے خطاباتِ جمعہ اور دیگر دروس و خطابات ریکارڈ کئے گئے۔

خصوصی سرگرمیاں :

(1) فرمانِ نبویؐ ۔ ٹی وی پروگرام : شعبہ سمع و بصر کے تیار کردہ پروگرام پاکستان ٹیلی ویژن سے نشر کئے گئے۔ ہمارے شعبہ نے 16 پروگرام تیار کئے تھے جن کو پاکستان ٹیلی ویژن تقریباً چھ ماہ تک repeat کر کے دکھاتا رہا۔

(2) حقیقتِ دین ۔ ٹی وی پروگرام : ''حقیقت دین'' کے نام سے محترم صدر مؤسس کے دروسِ قرآن کا سلسلہ ٹیلی ویژن پر نشر ہونا شروع ہوا جو کہ تا حال جاری ہے۔ یہ پروگرام ہفتہ میں دو دن' Ptv پر اتوار کو صبح ساڑھے نو بجے اور Ptv world پر جمعہ کی شام کو ساڑھے چھ بجے نشر کئے جاتے ہیں۔ Ptv world پر یہ پروگرام بذریعہ سٹیلائٹ کئی ممالک میں دیکھا جاتا ہے۔ اگرچہ یہ پروگرام پاکستان ٹیلی ویژن تیار کرتا ہے اور نشر کرتا ہے تاہم شعبہ سمع و بصر اس پروگرام میں پاکستان ٹیلی ویژن کی معاونت کرتا ہے۔

(3) کمپیوٹر CDs : گزشتہ سال کے دوران امیر محترم صدر مؤسس کی ایک وڈیو سی ڈی ''پاکستان ایک فیصلہ کن دوراہے پر'' تیار کی گئی۔ محترم صدر مؤسس کی یہ تقریر اپریل میں تنظیم اسلامی کے سالانہ اجتماع میں ریکارڈ کی گئی تھی۔ اس کو بعد میں بڑے پیمانے پر عام کیا گیا۔ بحمد اللہ پاکستان میں کسی عالم دین کی تقریر کی یہ پہلی وڈیو CD ہے۔ اِن شاء اللہ مستقبل میں مزید آڈیو و وڈیو CDs تیار کرنے کا ارادہ ہے۔

اسی طرح تلاوتِ قرآن حکیم کی ایک CD بھی تیار کی گئی ہے' جس میں قاری محمد صدیق المنشاوی اور قاری محمد خلیل الحصری کی آواز میں پورے قرآن پاک کی تلاوت مع

متن موجود ہے۔

(4) کوالٹی کنٹرول : گزشتہ سال کے دوران شعبہ میں کیسٹس اور آواز کی کوالٹی کو بہتر کرنے کا خاص خیال رکھا گیا۔ اس مقصد کے لئے شعبہ میں مزید اسٹاف کا اضافہ کیا گیا اور اب ہر کیسٹ کو چھ جگہ سے سنا جاتا ہے تاکہ خرابی کا کوئی احتمال نہ رہے۔ اسی طرح اب آڈیو کیسٹس کو پلاسٹک ریپر کی پیکنگ میں بند کیا جاتا ہے تاکہ اس کا فیتہ موسم کے تغیر اور نمی سے متاثر نہ ہو۔ محترم صدر مؤسس کے پرانے خطابات اور دروس جو کہ آج سے تقریباً بیس پچیس سال پرانے ہیں' اسپول سے اتار کر آڈیو کیسٹس پر محفوظ کئے جا رہے ہیں۔ اسی طرح Audio Editing اور Video Editing کے لئے بھی کمپیوٹر مہیا کئے گئے۔ اور امیر محترم کی تمام آڈیوز کی از سرنو editing اور upgrading کا کام جاری ہے۔ اس میں آج کل منتخب نصاب انگریزی کے دروس اور دورۂ ترجمہ قرآن 2000ء پر کام ہو رہا ہے۔ editing اور upgrading کے عمل سے گزارنے کے بعد آواز کی کوالٹی میں بہتری واضح طور پر محسوس کی جا سکتی ہے۔

(5) انٹرنیٹ کا استعمال : محترم صدر مؤسس کے دروس و خطابات انٹرنیٹ پر نشر کئے جا رہے ہیں۔ ہماری Web site بحمد اللہ روز بروز ترقی کر رہی ہے اور اس کے قارئین اور سامعین کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ ہماری اس site کی hosting کا خرچہ تنظیم اسلامی شمالی امریکہ کے ذمہ ہے۔ vistors کی تعداد میں اضافہ سے hosting اور Band-width usage کا خرچہ روز بروز بڑھتا جا رہا تھا جو کہ چھ سو ڈالر ماہانہ تک پہنچ گیا تھا۔ اس سلسلہ میں ناظم شعبہ نے جون 2000ء میں امریکہ کا دورہ کیا اور دو ہفتہ کی ریسرچ کے بعد اسی خرچہ کو تقریباً 140 ڈالر ماہانہ تک لانے میں کامیاب ہو گئے' جبکہ ہماری سائیٹ کے حجم میں کمی کی بجائے خاطر خواہ اضافہ بھی ہوتا رہا۔ امید ہے کہ ان شاء اللہ جلد ہی اس خرچہ کو کم کر کے 100 ڈالر ماہانہ پر لے آیا جائے گا۔

آج کل ٹیکنالوجی جس تیزی سے ترقی پذیر ہے اس کے شانہ بشانہ چلتے ہوئے اللہ کی کتاب اور اس کے رسولؐ کی سنّت کو دنیا کے کونے کونے میں پہنچانے کا عزم لئے ہوئے شعبہ اپنی سی کوشش میں دن رات مصروف ہے اور بفضل اللہ کسی حد تک کامیاب بھی۔ تحدیث نعمت کے طور پر راقم کو یہ بات بتانے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہے کہ کم از کم

میری معلومات کی حد تک پاکستان میں کسی بھی دینی تحریک اور جماعت کے پاس اس قدر Advanced اور High Tech شعبہ موجود نہیں ہے۔ ابھی تک کسی عالم دین کی CDs نظر نہیں آئیں اور نہ ہی آج تک کسی دینی ادارے کی recordings کو PTV نے اپنے نام سے broadcast کیا ہے۔ بحمد اللہ یہ شرف مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے شعبہ سمع و بصر کو حاصل ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کاوش کو شرفِ قبولیت بخشے اور ہمیں زیادہ سے زیادہ کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

بقیہ : حرفِ اوّل

صرف پاکستان کے طول و عرض میں دورۂ ترجمہ قرآن کے پروگراموں میں ہر سال اضافہ ہوتا گیا بلکہ دیگر ممالک میں بھی اس طرح کے پروگرام رواج پذیر ہوئے۔ رواں ماہ رمضان المبارک میں دورۂ ترجمہ قرآن کے پروگرام پاکستان بھر میں تقریباً ایک سو مقامات پر ہو رہے ہیں، جن میں شرکاء خوب ذوق و شوق سے شرکت کر رہے ہیں۔ کراچی میں بیس سے زائد مقامات پر اور لاہور میں چودہ پندرہ مقامات پر یہ پروگرام کامیابی سے جاری ہیں۔ اس ضمن میں کراچی کا حلقہ خواتین بھی بہت فعال کردار ادا کر رہا ہے اور شہر کے قریباً دس مقامات پر خواتین مدرسات دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت حاصل کر رہی ہیں۔ مرکزی انجمن خدام القرآن کے صدر موسس محترم ڈاکٹر اسرار احمد نیویارک میں (بزبان انگریزی) دورۂ ترجمہ قرآن کروا رہے ہیں۔ مزید برآں نیویارک اور شکاگو میں اردو زبان میں بھی دورۂ ترجمہ قرآن کے پروگرام جاری ہیں۔ دورۂ ترجمہ قرآن کے یہ پروگرام نہ صرف طالبانِ قرآن کی قلبی و روحانی پیاس کی تسکین کا باعث بنتے ہیں بلکہ انہیں دین کے جامع انقلابی تصور سے روشناس کراتے ہیں اور ان میں جذبہ عمل بیدار کرتے ہیں۔ OO

قرآن کالج

1) نئے داخلے

1) کالج میں ایف اے، آئی کام، ایف اے جنرل سائنس اور آئی سی ایس کے داخلے اگست 99ء میں ہوئے۔ ان کلاسوں میں طلبہ کی کل تعداد 89 تھی، جن میں ایف اے کے 20، آئی کام کے 22، آئی سی ایس کے 43 اور ایف اے جنرل سائنس کے 4 طلبہ شامل ہیں۔

2) بی اے سال اوّل کے داخلے اکتوبر کے پہلے ہفتے میں شروع ہوئے۔ اس مرتبہ داخل ہونے والے طلبہ کی کل تعداد 8 تھی۔

3) ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس کے داخلے ستمبر میں اپنی تکمیل کو پہنچے۔ اس کورس میں شرکاء کی کل تعداد 40 تھی۔ جن میں 28 طلبہ اور 12 طالبات شامل تھیں۔

2) نئے داخل ہونے والے طلبہ سے صدر مؤسّس کا خطاب

قرآن کالج میں نئے داخل ہونے والے طلبہ کو کالج کے مقاصد اور فلسفہ و فکر سے آگاہ کرنے کی خاطر ایک خصوصی تقریب منعقد کی گئی، جس میں نئے طلبہ کے ساتھ ساتھ تمام دیگر طلبہ اور ٹیچنگ سٹاف نے بھی شرکت کی۔ اس تقریب میں مرکزی انجمن کے صدر مؤسس نے خطاب فرمایا اور مذکورہ بالا موضوع پر وضاحت سے روشنی ڈالی۔

3) اسلامک جنرل نالج ورکشاپ

حسب سابق اس مرتبہ بھی میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات سے فارغ طلبہ کے لئے دینی معلوماتی "اسلامک جنرل نالج ورکشاپ" کا اہتمام کیا گیا۔ اس ورکشاپ کا دورانیہ 8 مئی تا 3 جون 2000ء تک تھا، اس میں شریک ہونے والے طلبہ کی کل تعداد 17 تھی۔ اس ورکشاپ میں اچھی کارکردگی دکھانے والے طلبہ کو ایک خاص تقریب میں نقد انعامات دیئے گئے۔ تقریب کی صدارت ناظم قرآن کالج جناب حافظ عاکف سعید صاحب نے کی۔

4) ماہانہ و دیگر امتحانات

کالج میں ہر کلاس کے ماہانہ امتحانات باقاعدگی سے منعقد ہوئے اور ششماہی امتحان دسمبر99ء میں منعقد ہوا۔

5) بورڈ اور یونیورسٹی کے امتحانات

1) پنجاب یونیورسٹی کے زیر اہتمام بی اے کے امتحانات اپریل میں منعقد ہوئے۔ کالج کی طرف سے 6 طلبہ نے امتحان دیا تھا' ان میں سے تین پاس ہوئے اور تین کی مختلف مضامین میں کمپارٹ آئی۔ اس طرح بی اے کے امتحان میں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ کا تناسب 50 فیصد رہا۔

2) بورڈ کے امتحانات منعقدہ مئی 99 میں کالج کی طرف سے 70 طلبہ نے امتحان میں شرکت کی' جن میں 21 آئی سی ایس' 11 ایف اے پارٹ I' 5 آئی کام پارٹ I' 19 ایف اے پارٹ II' اور 14 آئی کام پارٹ II کے طلبہ شامل تھے۔ ان میں سے 32 طلبہ پاس ہوئے اور مجموعی طور پر تقریباً 46 فیصد نتیجہ رہا۔ ان میں سے اول' دوم اور سوم آنے والے طلبہ نے بالترتیب 728' 681' اور 676 نمبر حاصل کئے۔

3) بورڈ کے امتحان منعقدہ مئی 2000ء میں کالج کی طرف سے 98 طلبہ نے شرکت کی' جن میں سے آئی سی ایس سال اول میں 40' آئی سی ایس سال دوم 17' ایف اے سال اول 12' ایف اے سال دوم 4' آئی کام سال اول 18' آئی کام سال دوم 5' اور ایف اے جنرل سائنس سال اول کے 2 طلبہ شامل تھے۔

ہم نصابی سرگرمیاں

1) ہفتہ وار درسِ قرآن کا انعقاد : سال کے دوران مختلف موضوعات پر ہفتہ وار درسِ قرآن کریم باقاعدہ منعقد ہوتا رہا' جس میں جملہ اساتذہ کرام اور طلبہ کی شرکت لازمی ہوتی ہے۔ تذکیر بالقرآن کے لئے قرآن کالج کے اساتذہ کے علاوہ بیرونی مدرسین کی خدمات بھی گاہے بگاہے حاصل کی جاتی ہیں۔

2) ٹیوٹرل گروپس : ہر سال کالج میں ٹیوٹرل گروپس ترتیب دئے جاتے ہیں۔ ان

گروپس کی ہر ہفتہ منگل کے دن چوتھے پیریڈ میں باقاعدگی سے میٹنگ ہوتی ہے۔

3) بزمِ ادب : سال کے دوران مندرجہ ذیل موضوعات پر انعامی مقابلہ جات منعقد ہوئے اور پوزیشن حاصل کرنے والے انعام کے مستحق قرار دیئے گئے۔

1) حسن قراءت 2) نعت خوانی 3) قرآن کوئز 4) جنرل نالج کوئز
5) سیرت کوئز

4) سالانہ تقسیم انعامات کی تقریب : 19/ اپریل بروز بدھ قرآن آڈیٹوریم میں تقسیم انعامات کے سلسلے میں ایک پُروقار تقریب منعقد کی گئی۔ اس تقریب میں تقریری و تحریری مقابلوں، سپورٹس اور تعلیمی میدان میں پوزیشنیں حاصل کرنے والے طلبہ کو اسناد، کپ، میڈل اور دیگر انعامات سے نوازا گیا۔ تقریب کی صدارت شعبہ فلسفہ پنجاب یونیورسٹی کے صدر اور قرآن اکیڈمی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر ابصار احمد صاحب نے کی۔

7) سالانہ کھیلوں کے مقابلے

اس سال بھی کالج میں سالانہ کھیلوں کے مقابلوں کا اہتمام کیا گیا۔ کھیلوں کے یہ مقابلے پنجاب یونیورسٹی سپورٹس گراؤنڈ میں منعقد کئے گئے۔ ان مقابلوں میں مندرجہ ذیل کھیل شامل کئے گئے :

1) کرکٹ 2) ہاکی 3) فٹ بال 4) بیڈمنٹن 5) ٹیبل ٹینس 6) کیرم بورڈ
7) والی بال 8) اتھلیٹکس

8) لاہور بورڈ سے الحاق ورجسٹریشن

محکمہ تعلیم پنجاب سے کالج کی رجسٹریشن کئی سال قبل اور affiliation دو سال قبل ہوگئی تھی۔ اس سال لاہور بورڈ نے ایف اے، آئی کام، اور آئی سی ایس کے لئے کالج کے الحاق میں 30 اپریل 2001ء تک توسیع کردی ہے جبکہ D.P.I کالجز پنجاب نے بھی 2001ء تک کالج کی رجسٹریشن میں توسیع کردی ہے۔

9) پنجاب یونیورسٹی سے الحاق

فی الحال پنجاب یونیورسٹی سے کالج کے الحاق کی کارروائی ملتوی کردی گئی ہے، جس کی وجہ یہ ہے کہ ہر سال بی اے میں بہت ہی کم تعداد میں داخلے ہوتے ہیں۔ اگر مستقبل

میں داخلوں کی تعداد تسلی بخش ہوئی تو پھر اس سلسلے میں کارروائی کی جائے گی۔

10) لائبریری

کالج لائبریری میں اس وقت 2092 کتابیں ہیں۔ اس سال کے دوران 289 کتابوں کا اضافہ ہوا۔ ان میں سے 238 بطور عطیہ موصول ہوئیں اور 51 کتابیں بازار سے خریدی گئیں۔

11) کمپیوٹر لیب

کالج کی کمپیوٹر لیب جدید کمپیوٹرز پر مشتمل ہے اور اس میں تمام ضروری سہولیات موجود ہیں۔ دوران سال بورڈ اور D.P.I کالجز کی جانب سے آنے والی معائنہ ٹیموں نے کالج کی کمپیوٹر لیب کا معائنہ کیا۔ معائنہ ٹیموں نے کمپیوٹر لیب کو تسلی بخش قرار دیا۔

12) آفس ریکارڈ

دورانِ سال بورڈ اور D.P.I کالجز کی جانب سے معائنہ ٹیموں نے قرآن کالج کا دورہ کیا اور آفس ریکارڈ کو درست اور تسلی بخش قرار دیا۔

بقیہ : رسول کامل ﷺ

اَنَا النَّبِیُّ لَا کَذِبَ — اَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

اللہ تعالیٰ نے پھر فتح عطا فرمائی۔ یہ گویا کہ پورے جزیرہ نمائے عرب پر نبی اکرم ﷺ کی فیصلہ کُن فتح تھی۔

چنانچہ یہی ہے وہ عمل کہ جس کے نتیجے میں اظہارِ دین حق جزیرہ نمائے عرب کی حد تک پایۂ تکمیل کو پہنچ گیا اور محمدؐ رسول اللہ ﷺ کی بعثت کا مقصد ملکِ عرب کی حد تک مکمل ہو گیا۔

فَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا ○○

کالج ہاسٹل

قرآن کالج کا ہاسٹل ایک مثالی ہاسٹل ہے جہاں رہائش کی عمدہ سہولتیں مہیا کی گئیں ہیں۔ اس ہاسٹل میں 12 بڑے کمرے اور 11 چھوٹے کمرے ہیں' اس طرح قریباً 70 طلبہ کی رہائش کا بندوبست ہے۔ گزشتہ سال ہاسٹل میں قریباً 60 طلبہ رہائش پذیر رہے۔

اس ہاسٹل میں تعلیمی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ کھیلوں پر بھی خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ قرآن کالج کا ہاسٹل ہونے کے ناطے یہاں پر طلبہ کی اخلاقی' دینی' ذہنی تربیت اور نشوونما کی طرف توجہ دی جاتی ہے۔ چونکہ یہاں طلبہ ملک کے مختلف علاقوں سے آتے ہیں اس لئے کئی زبانوں اور ثقافتوں کی ترجمانی ہو جاتی ہے۔ ہاسٹل سے ملحقہ کوارٹرز میں وارڈن اور نائب وارڈن کی رہائش کا بندوبست کیا گیا ہے تاکہ طلبہ کی ہمہ وقت نگرانی اور دیکھ بھال کی جاسکے۔ ہاسٹل کے کمروں میں دیا جانے والا سازوسامان معیار کے اعتبار سے دیگر ہاسٹلز سے کسی طرح کم نہیں اور یہ ہاسٹل جدید سہولیات سے آراستہ ہے۔ طلبہ کے لئے پنج وقتہ نماز کا باجماعت التزام' تلاوت کے اوقات کی پابندی' تذکیری اجتماعات اور دروسِ قرآن کے اجتماعات جیسے معمولات تربیتی پروگرام کے اہم جزو ہیں۔ فجر کی نماز اور تلاوت کے فوراً بعد مارننگ P.T کے لئے وقت مقرر ہے جس کا دورانیہ قریباً 30 سے 45 منٹ تک ہوتا ہے۔ ایوننگ گیمز میں کرکٹ' فٹ بال' ٹیبل ٹینس اور کیرم وغیرہ کے لئے وقت دیا جاتا ہے۔ نماز مغرب کے بعد سے نماز عشاء تک کا وقت کالج میں لازمی سٹڈی و ہوم ورک کے لئے مختص ہے۔

طلبہ کو اپنے معاملات خود چلانے کی عادت ڈالنے کے لئے ہاسٹل میں مانیٹر سسٹم رائج کیا گیا ہے اور مندرجہ ذیل مانیٹر مقرر کئے گئے ہیں :

(1) ناظم صلوٰۃ (2) ناظم طعام (3) ناظم ڈسپلن

ان مانیٹرز کے تعاون سے ہاسٹل کا نظام احسن طریقہ سے چل رہا ہے۔

جامع القرآن اور شعبۂ حفظِ قرآن و ناظرہ

قرآن اکیڈمی کی جامع مسجد جامع القرآن میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے گزشتہ 16 برسوں سے ماہ رمضان المبارک کے دوران نماز تراویح کے ساتھ دورۂ ترجمۃ القرآن کا پروگرام باقاعدگی سے ہو رہا ہے۔ اس سال اس ذمہ داری کو صدر مؤسس مرکزی انجمن خدام القرآن ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے نہایت عمدگی اور جامعیت کے ساتھ ادا کیا۔ اس پروگرام سے لوگوں کی کثیر تعداد نے استفادہ کیا۔

جامع القرآن میں نماز فجر کے بعد ہفتہ میں چار دن درسِ قرآن کا معمول جاری رہا۔ جامع القرآن ہی میں قرآن اکیڈمی کے شعبہ حفظ کی کارکردگی امسال بھی بہت اچھی رہی۔ الحمدللہ اس سال 24 بچوں نے حفظ کی تکمیل کی۔ دوران سال سب سے کم عرصے میں حفظ کرنے والے طالب علم شرافت علی ولد سید لیاقت علی تھے جنہوں نے 6 ماہ کے قلیل عرصہ میں حفظ کی تکمیل کی۔ دوسرے نمبر پر خباب عبدالخالق ولد ڈاکٹر عبدالخالق رہے جنہوں نے اپنے حفظ کی تکمیل 11 ماہ اور 5 یوم میں کی۔ دوران سال شعبہ حفظ میں بچوں کی تعداد زیادہ سے زیادہ 64 اور کم سے کم 48 رہی۔ اس سال قریباً 44 بچوں کو داخلہ دیا گیا۔ ہاسٹل میں مقیم بچوں کی تعداد 15 سے 20 رہی۔ شعبہ حفظ قرآن کے علاوہ جامع القرآن میں عصر تا مغرب ناظرہ کلاس بھی ہوتی ہے۔ درجہ ناظرہ کے طلبہ و طالبات کی تعداد قریباً 15 رہی۔

ایڈمن

مرکزی انجمن خدام القرآن کے شعبہ ایڈمن نے گزشتہ دو سال کے دوران ڈاک ' ریکارڈ کیپنگ ' ماہوار تنخواہوں کی تیاری ' قرآن اکیڈمی میس ' ہاسٹل اور سٹاف کی نگرانی جیسی معمول کی ذمہ داریوں کو عمدگی سے ادا کیا۔ مرکزی انجمن خدام القرآن کے جو معاملات سرکاری دفاتر سے متعلق ہیں انہیں بہتر طور پر اٹینڈ کیا گیا۔ اس کے علاوہ قرآن آڈیٹوریم میں منعقد ہونے والے مختلف پروگراموں میں ایڈمن نے اہم کردار ادا کیا۔

اکاؤنٹس اور کیش سیکشن

شعبہ اکاؤنٹس اور کیش نے ہمیشہ کی طرح اپنے مختصر عملہ کے باوجود اکاؤنٹس کی تیاری کی ذمہ داری بطریق احسن ادا کی۔ دوران سال ماہانہ اور سالانہ اکاؤنٹس بروقت تیار کئے گئے اور کیش جمع کرانے اور نکلوانے کے ساتھ ساتھ دیگر معاملات میں بینک کے ساتھ عمدگی سے رابطہ رکھا گیا۔

مرکزی انجمن کے شعبہ اکاؤنٹس نے سال 2000-1999ء کے فائنل اکاؤنٹس بروقت تیار کرکے آڈٹ کے لئے خارجی محاسب رحمٰن سرفراز اینڈ کمپنی کو پیش کر دیئے ' جنہوں نے بہت قلیل مدت میں ہمارے فائنل اکاؤنٹس کو آڈٹ کرکے رپورٹ مہیا کر دی۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ خارجی محاسب کے طور پر رحمٰن سرفراز اینڈ کمپنی کی خدمات مرکزی انجمن کو اعزازی طور پر حاصل ہیں ' جس کے لئے انجمن ان کی بے حد شکر گزار ہے۔

اسی طرح مرکزی انجمن کے داخلی محاسب جناب ڈاکٹر عارف رشید صاحب نے بھی سال بھر میں اپنی اعزازی خدمات کو بڑی باقاعدگی اور عمدگی سے ادا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں محاسب حضرات کو بہترین اجر عطا کرے۔

Income and Expenditure

A/C for the year ended 30-06-2000

رقم		اخراجات	رقم		آمدن
450,219	80	قرآن کالج آف آرٹس اینڈ سائنس (اخراجات منہا آمدن)	924,886	82	ماہانہ اعانت
163,458	00	ہاسٹل قرآن کالج (اخراجات منہا آمدن)	3,726,555	83	خصوصی دیگر اعانت
512,504	21	مکتبہ انجمن (اخراجات منہا آمدن)	361,215	25	خط و کتابت و دیگر کورسز کی فیس
85,203	00	قران کالج فار گرلز (اخراجات منہا آمدن)			
5,327	00	محاضرات قرآنی			
16,997	00	نقد امداد	343,555	70	دیگر آمدنی
115,959	50	دعوت و تبلیغ پبلسٹی			
317,731	00	مسجد			
158,935	00	قرآن اکیڈمی ہاسٹل و میس			
879,833	00	اسٹاف تنخواہ			
303,972	52	ٹیلی فون فیکس، بجلی پانی و گیس بل			
203,610	00	آڈیٹوریم			
26,458	00	اولڈ ایج بینیفٹ انسٹیٹیوشن			
223,045	00	مرمت اور مینٹیننس			
151,698	50	خط و کتابت و دیگر کورسز			
545,981	00	دیگر اخراجات			
1,195.281	07	آمدنی منہا اخراجات			
5,356,213	60		5,356,213	60	

بیلنس شیٹ برائے سال 2000 - 1999ء

Balance Sheet as on 30-06-2000

Liabilites			Assets		
3,079,000	00	فکسڈ فنڈ موسسین، محسنین اور مستقل اراکین کی یکمشت ادائیگی	23,459,272	53	مستقل اثاثہ جات وسرمایہ کاری
			1,873,521	79	مکتبہ مرکزی انجمن
			1,029	60	اسٹاک وسٹورز
15,719,753	98	بلڈنگ فنڈ	4,302,669	90	پیشگی رقوم و دیگرواجب الوصول رقم
42,145	00	تعلیمی قرضہ فنڈ	30,930	00	تعلیمی قرضہ برائے طلبہ
11,312	00	دیگر فنڈ			
75,650	00	سیکورٹی ڈیپازٹ	3,614	00	بینک میں موجودہ رقم
30,000	00	قابل ادائیگی اخراجات	4,538	00	امپریسٹ فنڈ
10717714	84	میزان کل آمد منہا اخراجات 30/جون 2000ء			
29,675.575	82		29,675,575	82	

منسلک انجمنوں کی کارکردگی کا مختصر جائزہ

انجمن خُدّام القرآن سندھ ' کراچی

انجمن خدام القرآن سندھ 'کراچی کا قیام مئی 1986ء میں عمل میں آیا۔ انجمن سندھ کی چودہ برس کی مجموعی پیش رفت کا اجمالی جائزہ حسب ذیل ہے :

i- قرآن اکیڈمی کا قیام۔
ii- چھ ایک سالہ قرآن فہمی کورسز کا انعقاد۔
iii- مدرسہ البنین اور مدرسۃ البنات کے شعبہ جات کا آغاز۔
iv- شعبۂ سمع و بصر کا قیام۔
v- 1991ء سے تسلسل کے ساتھ رمضان المبارک میں دورۂ ترجمۂ قرآن کا انعقاد۔
vi- نگران انجمن کے دورۂ ترجمۂ قرآن کی کمپیوٹر CD کی تیاری۔
vii- شہر کے مختلف علاقوں میں عربی گرامر کلاسز کا انعقاد۔
viii- شہر کے مختلف علاقوں کے ویڈیو کی تیاری۔
ix- کیسٹ کلب کے ذریعے گھر گھر نگران انجمن کا خطاب جمعہ پہنچانے کا انتظام۔
x- عربی گرامر کلاسز کے ویڈیو کی تیاری۔

تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ

سال 1999ء تا 2000ء کی کارکردگی کے قابل ذکر امور

دورۂ ترجمۂ قرآن : اس سال دورۂ ترجمہ قرآن کے تین مرکزی پروگرام ہوئے۔

1- مسجد جامع القرآن 'قرآن اکیڈمی 'مترجم : جناب زین العابدین جواد صاحب
2- خواتین کلب P.E.C.H.S 'مترجم : جناب انجینئر نوید احمد صاحب
3- میرج پوائنٹ 'یاسین آباد 'مترجم : جناب اعجاز لطیف صاحب

ایک سالہ قرآن فہمی کورس : انجمن سندھ کے تحت چھٹے ایک سالہ قرآن فہمی کورس

کا آغاز یکم فروری 2000ء سے ہوا۔ کورس سے 20 جدید تعلیم یافتہ حضرات استفادہ کر رہے ہیں۔ پانچویں ایک سالہ کورس کی تکمیل 29 حضرات و خواتین نے کی۔ کامیاب شرکاء کیلئے تقسیم اسناد کی تقریبات کا حضرات و خواتین کیلئے علیحدہ علیحدہ انعقاد کیا گیا۔

عربی گرامر کلاسز : اس سال شہر کے سات مقامات پر عربی گرامر کلاسز کا انعقاد ہوا۔ ان کلاسز سے مجموعی طور پر 50 حضرات استفادہ کر رہے ہیں۔

سمر کورس : حسب سابق اس سال بھی موسم گرما کی تعطیلات میں طلبہ و طالبات کے لئے سمر کورس منعقد کیا گیا جس میں 40 طلبہ و طالبات نے شرکت کی۔ 24 شرکاء نے کورس کی کامیابی کے ساتھ تکمیل کی جن میں اسناد کی تقسیم کے لئے خصوصی تقریب منعقد کی گئی۔

تصنیف و تالیف : قواعد تجوید کے عنوان سے ایک کتابچہ شائع کیا گیا۔ "چہرے کا پردہ" کے موضوع پر میثاق اور حکمت قرآن میں شائع ہونے والی مختلف تحریروں پر مشتمل کتاب کی تیاری کا 80 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ نیز عربی گرامر حصّہ چہارم کی طباعت مکمل ہونے والی ہے۔

مدرستہ البنات

دینی تعلیم کا حصول ہر مسلمان پر فرض ہے' خواہ وہ مرد ہو یا عورت۔ خواتین کے لئے اس کی اہمیت کہیں زیادہ ہے' کیونکہ ایک عورت کی گمراہی نسلوں کی گمراہی کا باعث بنتی ہے اور ایک عورت کے سیرت و کردار کی اصلاح نسلوں کے لئے خیر و برکت کا موجب ہوتی ہے۔ خواتین کے لئے دینی تعلیم کی اس اہمیت کی وجہ سے انجمن خدام القرآن سندھ' کراچی نے قرآن اکیڈمی میں اگست 96ء میں مدرستہ البنات کا آغاز کیا۔ مدرسہ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو خصوصی تائید و نصرت حاصل ہوئی اس کا مظہر یہ ہے کہ اکتوبر 96ء میں طلبہ و طالبات کی تعداد 68 تھی جب کہ روز بروز اضافے کے نتیجے میں جون 2000ء میں یہ تعداد تقریباً 150 ہے۔ الحمدللہ مدرسہ کے آغاز سے اب تک عربی گرامر کا کورس مکمل کرنے والی خواتین کی تعداد 54 ہے۔ اس مدرسہ میں طلبہ و طالبات مندرجہ ذیل کلاسز سے استفادہ کر رہے ہیں : 1) ایک سالہ قرآن فہمی کورس 2) قواعدِ تجوید 3) عربی گرامر 4) ترجمۂ قرآن حکیم (قواعد کے اطلاق کے ساتھ) 5) مطالعۂ قرآن حکیم کا منتخب نصاب 6) سیرتِ نبوی ﷺ 7) ماہانہ درسِ قرآن۔

ہفتہ وار درسِ قرآن : مسجد جامع القرآن' قرآن اکیڈمی میں اردو زبان میں درسِ قرآن حکیم کی ہفتہ وار محفل بروز بدھ بعد نماز عشاء 1995ء سے منعقد ہو رہی ہے۔ اس محفل میں شرکاء کی اوسط حاضری 30 تا 40 رہتی ہے۔ مدرس کے فرائض اکیڈمک ڈائریکٹر انجینئر نوید احمد صاحب ادا کرتے ہیں۔

ماہانہ شب بیداری و تربیتی پروگرام : ہر انگریزی مہینے کے عموماً تیسرے ہفتہ ماہانہ شب بیداری و تربیتی پروگرام کا سلسلہ جاری رہا۔ یہ پروگرام بروز ہفتہ بعد نماز عشاء سے شروع ہو کر اگلے روز صبح گیارہ بجے تک جاری رہتا ہے۔ اس پروگرام میں مذاکرہ کی صورت میں مطالعۂ لٹریچر اور منتخب نصاب کے لیکچرز اور تذکیر بالقرآن کے سلسلے جاری ہیں۔

شعبۂ سمع وبصر

انجمن خدام القرآن سندھ' کراچی کو مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے بعد یہ اعزاز حاصل ہوا کہ اس کے تحت شعبۂ سمع وبصر کا قیام عمل میں آیا۔ یہ شعبہ نومبر 93ء سے کام کر رہا ہے اور ہر سال اس کی کارکردگی میں نمایاں اضافہ ہو رہا ہے۔

عرصہ زیر رپورٹ کے دوران اس شعبہ کی کارکردگی کے حوالے سے قابل ذکر امور حسب ذیل ہیں :

i۔ شعبہ میں 30 جون 2000ء کو ماسٹر کیسٹس کی تعداد حسب ذیل تھی :

آڈیو کیسٹس : 5270

ویڈیو کیسٹس : 824

ii۔ دوران سال اس شعبہ میں 23113 آڈیو کیسٹس اور 2024 ویڈیو کیسٹس ریکارڈ کئے گئے۔

مکتبہ قرآن اکیڈمی

قرآن اکیڈمی میں قائم مکتبہ کی کارکردگی حوصلہ افزا رہی۔ مکتبہ کے اوقات کار صبح 9 بجے سے رات 8 بجے تک ہیں تاکہ دفتری اوقات کے بعد بھی مکتبہ سے استفادہ کیا جا سکے۔ مکتبہ پر نگرانِ انجمن کے علاوہ دیگر صاحبان علم جیسے مولانا ابوالاعلیٰ مودودی صاحب' مولانا عاشق الٰہی صاحب' مولانا یوسف اصلاحی صاحب' مولانا امین احسن اصلاحی

صاحب وغیرہ کی کتب بھی مناسب تعداد میں دستیاب کی گئی ہیں۔ اس سال مکتبہ پر فروخت کے حوالے سے اعداد و شمار اس طرح رہے :

آڈیو کیسٹس :	322472 روپے	ویڈیو کیسٹس :	147357 روپے
آڈیو کمپیوٹر CDs :	98290 روپے	کتب :	353905 روپے

کیسٹ لائبریری

کیسٹ لائبریری کے حوالے سے عرصہ زیر رپورٹ کا گزشتہ سال کے ساتھ حسب ذیل موازنہ ظاہر کرتا ہے کہ سال بہ سال کیسٹ لائبریری سے استفادہ کی صورت حال ترقی پذیر اور حوصلہ افزا ہے :

	گذشتہ سال	امسال	اضافہ
ممبروں کی تعداد	277	298	21
جاری ہونے والے آڈیو کیسٹس	2416	3059	643
جاری ہونے والے ویڈیو کیسٹس	709	930	221
اسٹاک میں موجود آڈیو کیسٹس	1511	2638	1127
اسٹاک میں موجود ویڈیو کیسٹس	527	745	218

کیسٹ کلب

کیسٹ کلب کے ممبران شہر کراچی کے کسی بھی علاقے میں ہوں محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے خطاب جمعہ کا کیسٹ ہر ہفتے گھر بیٹھے حاصل کر سکتے ہیں۔ اس اسکیم کا آغاز اگست 98ء میں کیا گیا۔ 30 جون 2000ء تک اس کلب کے ممبران کی تعداد 118 تھی جس میں اضافہ ہو رہا ہے۔

نئے دستور العمل کا نفاذ

نومبر 99ء سے انجمن کے نئے دستور العمل کو نافذ کر دیا گیا۔ اس دستور کے مطابق فروری 2000ء میں 26 اراکین پر مشتمل مجلس شوریٰ کا انتخاب عمل میں آیا۔ نگران انجمن نے راقم (جناب زین العابدین جواد) کو دو سال کے لئے انجمن کا صدر نامزد کیا۔ بحمد اللہ راقم اپنی گیارہ رکنی مجلس عاملہ کے ساتھ حتی المقدور انجمن کی معمول کی سرگرمیاں جاری رکھنے اور ان میں مزید اضافے کے لئے کوشش کر رہا ہے۔ اس سلسلہ

میں انجمن کے سیکرٹری جناب محمد نسیم الدین صاحب کا تعاون انتہائی قابل قدر ہے۔ راقم ان کی اور تمام اراکین مجلس عاملہ و شوریٰ کی خدمت میں ہدیۂ تشکر پیش کرتا ہے۔

ذیلی مراکز

i) قرآن مرکز کورنگی : الحمدللہ کورنگی نمبر4، سیکٹرA-35 زمان ٹاؤن میں واقع قرآن مرکز95ء سے کام کررہا ہے۔ اس مرکز میں ناظرہ قرآن کی تعلیم کی سہولیت سے کئی بچے اور بچیاں استفادہ کررہے ہیں۔ تربیتی کلاس کے تحت بچوں اور بچیوں کے لئے ترجمۂ قرآن وحدیث، سیرۃ النبی ﷺ، آداب زندگی اور دینی معلومات کی تدریس کا انتظام کیا گیا ہے۔ عربی گرامر کلاسز باقاعدگی سے منعقد ہوتی رہتی ہیں۔ مرکز میں کیسٹ و کتب لائبریری موجود ہے جس سے کئی ممبران استفادہ کررہے ہیں۔ مرکز سے متصل جامع مسجد طیبہ میں بروز جمعرات بعد نماز عشاء ترجمۂ قرآن حکیم کی ہفتہ وار محفل باقاعدگی سے منعقد ہوتی ہے۔ ہر سال ایک سالانہ جلسہ کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں بچوں اور بچیوں کے درمیان حسن قراءت، تقاریر اور دینی معلومات عامہ کا مقابلہ کرایا جاتا ہے۔ اچھی کارکردگی دکھانے والے بچوں اور بچیوں کو انعامات دیئے جاتے ہیں۔ خواتین کی تعلیم و تربیت کے لئے تین کمروں اور ایک بڑے ہال پر مشتمل خواتین یونٹ کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے اور اس میں باقاعدہ تدریس کا آغاز ہو چکا ہے۔

ii) قرآن مرکز گلشن اقبال : گلشن اقبال / گلستان جوہر میں انجمن کے ذیلی مرکز کے قیام کے لئے پلاٹ کے حصول کی کوشش کی جارہی ہے۔ اس مد میں عطیات کی موصولی کا سلسلہ بھی شروع ہو چکا ہے۔

بلاشبہ مندرجہ بالا خدمات قرآنی اللہ سبحانہ تعالیٰ کی فضل و کرم سے ہی ممکن ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری کاوشوں کو قبول فرمائے اور اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی کتاب کی زیادہ سے زیادہ خدمت کی توفیق مرحمت فرمائے۔ آمین

از طرف

زین العابدین جواد، صدر

انجمن خُدّام القرآن پنجاب' ملتان

دورۂ ترجمۂ القرآن

حسب روایت امسال بھی انجمن خدام القرآن ملتان کے زیر اہتمام دورۂ ترجمۂ قرآن کے پروگرام کا انعقاد ہوا۔ اس پروگرام کی سعادت جناب چوہدری رحمت اللہ بٹر صاحب کے حصہ میں آئی۔ شرکاء کی تعداد تقریباً 125-100 افراد پر مشتمل رہی جو کہ Week End پر 150 سے تجاوز کر جاتی تھی۔ دوران پروگرام بارہ رکعتوں کے بعد چائے کا وقفہ ہوتا تھا' جس میں شرکاء کی خدمت میں چائے' سموسہ' بسکٹ اور مٹھائی تقسیم کی گئی۔ بفضل باری تعالیٰ یہ پروگرام بھرپور رہا۔ 30 حضرات نے سُنّتِ اعتکاف ادا کی۔ لیلۃ القدر کی رات 400 حاضری تھی۔

دوسرا پروگرام قرطبہ کمپلیکس قرآن اکیڈمی نیو گارڈن ٹاؤن ملتان کینٹ میں ہوا۔ اس پروگرام میں ایک ایک گھنٹہ کے دو لیکچرز بیس روز تک دیئے گئے۔ مدرس کے فرائض جناب محمد سلیم اختر صاحب نے ادا کئے۔ وہاں پر حاضری 40 کے قریب رہی۔

شہر ملتان میں حلقہ ہائے دروسِ قرآنی

انجمن خدام القرآن کا بنیادی مقصد ہی فکر قرآنی کو عام کرنا ہے۔ اسی مقصد کے حصول کی خاطر راقم الحروف کے علاوہ سعید اظہر صاحب اور محمد سلیم اختر بھی درسِ قرآن کی ذمہ داریاں باقاعدگی سے ادا کرتے رہے۔ راقم الحروف کے دروسِ قرآن شہر ملتان میں ڈائریکٹوریٹ' مسجد زکریا یونیورسٹی' قرآن اکیڈمی' فہم القرآن اکیڈمی میں ہفتہ وار ماہانہ بنیادوں پر باقاعدگی سے ہوتے رہے۔

نماز ظہر کے بعد مطالعہ احادیث : دوران سال نماز ظہر کے بعد نبی اکرم ﷺ کی تعلیمات کو عام کرنے کے لئے درس حدیث کا اہتمام باقاعدگی سے ہوتا رہا' جس کی ذمہ داری شہباز نور صاحب نے ادا کی۔

شعبہ تحفیظ القرآن : شعبہ حفظ میں دوران سال 2 سیشن باقاعدگی سے کام کرتے رہے۔ دوران سال 7 بچوں نے قرآن مجید حفظ کیا اور ان کی جگہ پر نئے داخلے بھی مکمل

کیئے گئے۔ قاری محمد شاہد صاحب اس شعبہ کے انچارج ہیں۔

شعبہ تجوید القرآن : دوران سال عصر تا مغرب یہ شعبہ بھی باقاعدگی سے جاری رہا۔ اس وقت اس شعبہ میں تقریباً 35 بچے زیر تعلیم ہیں۔ قاری محمد عثمان صاحب اس شعبہ کے انچارج ہیں۔

اقرأ سکول کی نئی کلاس 2000ء کا اجراء

یہ سکول ان بچوں کے لئے ہے جن کے والدین تعلیم کے اخراجات کا بوجھ اٹھانے سے قاصر ہیں۔ اس سکول کے تحت صرف تین سال میں بچوں کو پرائمری پاس کروایا جائے گا۔ پچھلے سال جاری ہونے والی کلاس کے طلبہ اس وقت تیسری جماعت میں پڑھ رہے ہیں' جبکہ امسال نئی کلاس کا اجراء ہوا اور ایک عدد نئے استاد کا انتخاب کیا گیا۔ موصوف محمد سجاد صاحب M.A,B.Ed ہیں۔ اس وقت نئی کلاس میں حاضری 35 ہے۔

پانچ روزہ تفہیم دین پروگرام

انجمن کے زیر اہتمام ایک چار روزہ تفہیم دین پروگرام کا اہتمام کیا گیا جس میں انجینئر مختار حسین فاروقی صاحب' ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب' حافظ عاکف سعید اور اختتامی تقریب سے امیر محترم جناب ڈاکٹر اسرار احمد نے خطاب فرمایا۔ اس پروگرام میں تقریباً 500 افراد نے شرکت کی اور ڈاکٹر اسرار صاحب نے "پاکستان دوراہے پر" کے موضوع پر فکر انگیز خطاب فرمایا۔ خواتین کی بھی تعداد 125 کے لگ بھگ تھی۔

اصلاح الرسوم اور خطبہ نکاح

الحمدللہ کہ شہر ملتان میں ہماری جامع مسجد سادگی کے ساتھ سُنّتِ رسول ﷺ کے مطابق نکاح کے انعقاد کے لئے متعارف ہو چکی ہے۔ لوگوں کو بے جا رسومات سے اجتناب برتنے اور سُنّتِ رسولؐ کو زندگی کے ہر شعبہ میں اختیار کرنے کی تلقین کی جاتی ہے۔

لائبریری و شعبہ سمع و بصر

اس شعبہ کے زیر اہتمام دورۂ ترجمۂ قرآن' خطبات جمعہ و دیگر لیکچرز کی ریکارڈنگ باقاعدگی سے ہوتی رہی۔ پورا سال باقاعدگی سے سٹال لگایا گیا۔ اس شعبہ میں T.V اور V.C.R استفادۂ عام کے لئے موجود ہیں۔

مرد حضرات کے لئے عربی کلاس

1۔ ماہ رمضان کے فوراً بعد عربی کلاس کا اجراء کیا گیا' جس میں 8 طلبہ نے شرکت کی۔ یہ کلاس ایک ماہ تک جاری رہی' جس میں طلبہ کو بنیادی عربی گرامر کے قواعد پڑھائے گئے۔ استاد کی ذمہ داری شہباز نور صاحب نے ادا کی۔

2۔ دوسری کلاس محمد زاہد صاحب نے پڑھائی' جس کا دورانیہ تین ماہ تھا۔ کورس مکمل کرنے والا طلبہ کو اسناد دی گئیں۔

تعمیراتی کام

دوران سال تعمیراتی کام بھی جاری رہا' جس میں سیوریج' سولنگ اور خواتین کا الگ راستہ بنایا گیا۔

حلقہ خواتین کی سرگرمیاں

دورۂ ترجمۂ قرآن و عربی کلاس کا اجراء

دورانِ سال یہ کلاس باقاعدگی سے اکتوبر 99ء تا جون 2000ء جاری رہی۔ یہ کلاس ہفتہ میں چار دن ہوتی ہے۔ اس کلاس میں طالبات کی تعداد 25 ہے اور معلم کے فرائض پروفیسر صغریٰ خاکوانی ادا کر رہی ہیں۔

ماہانہ درسِ قرآن

ہر ماہ کے پہلے سوموار خواتین کا عمومی اجتماع ہوتا ہے۔ جس میں حاضری 50 سے زائد ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ بقیہ ہر سوموار عصر تا مغرب خواتین کا درسِ قرآن ہوتا ہے جس میں تنظیمی خواتین شامل ہوتی ہیں۔

مرتب

ڈاکٹر محمد طاہر خاکوانی

نائب صدر

انجمن خُدّام القرآن فیصل آباد

1۔ درسِ قرآن

گزشتہ برس کی طرح اس مرتبہ بھی صدر انجمن خدام القرآن فیصل آباد ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب زیادہ عرصہ بیرون ملک رہے۔ ان کی غیر موجودگی میں محمد رشید عمر' سید کفیل احمد ہاشمی اور پروفیسر خان محمد نے مدرس کی ذمہ داری ادا کی۔ ماہانہ درسِ قرآن جمعۃ المبارک کی بجائے اب ہر ماہ کے پہلے اتوار کو ہوتا ہے۔

2۔ خطاب امیر محترم

گزشتہ برس سالانہ اجلاس کے لئے امیر محترم فیصل آباد تشریف لائے اور تین مقامات پر خطاب کیا۔

i۔ خطاب جمعہ' قرآن اکیڈمی فیصل آباد' حاضری 600 افراد تقریباً

ii۔ سالانہ اجلاس کی کاروائی اور خطاب' بمقام حمید پیلس' حاضری تقریباً 150 افراد

iii۔ درسِ قرآن' مسجد اتفاق' حاضری 200 افراد تقریباً

3۔ عربی کلاس

انجمن خدام القرآن فیصل آباد کے زیر اہتمام ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب نے العزیز مسجد میں عربی کلاس کا اہتمام کیا۔ اوسط حاضری 50 افراد رہی۔

4۔ دورۂ ترجمۂ قرآن

اس مرتبہ فیصل آباد میں تین مقامات پر دورۂ ترجمۂ قرآن ہوا۔

i۔ مسجد العزیز' مدرس ڈاکٹر عبدالسمیع' اوسط حاضری 80 افراد

ii۔ مسجد اتفاق' مدرس محمد رشید عمر' اوسط حاضری 20 افراد

iii۔ دفتر صادق مارکیٹ' مدرس مختلف رفقائے تنظیم' اوسط حاضری 16 افراد

5۔ لائبریری

انجمن کی لائبریری سے اس سال 126 کتب' 366 آڈیو کیسٹس' جبکہ 96 ویڈیو کیسٹس کا اجراء ہوا۔

6۔ جرائد کا سالانہ اجراء

دفتر انجمن کے توسط سے ندائے خلافت کے 19' میثاق کے 12 اور حکمت قرآن کے 10 اجراء ہوئے۔

مکتبہ

اس مرتبہ مکتبہ کی صورت حال الحمد للہ بہت بہتر رہی۔ مکتبہ سے 14264 روپے کی کتب فروخت ہوئیں۔ 20 عدد ویڈیو کیسٹس فروخت ہوئیں جن کی مالیت تقریباً 3600 روپے ہے۔ 296 آڈیو کیسٹس فروخت ہوئیں جن کی مالیت 8070 روپے جبکہ 2450 روپے مالیت کی 35 عدد CDs فروخت ہوئیں۔ اس کے علاوہ الہدیٰ انٹرنیشنل فیصل آباد نے بھی ریکارڈنگ کا کام انجمن سے کروایا جس کے نتیجہ میں 16260 روپے کی 3667 کیسٹ ریکارڈ کر کے الہدیٰ انٹرنیشنل کو دی گئیں۔

قرآن فاؤنڈیشن کے قرآن مجید

قرآن فاؤنڈیشن کے شائع کردہ قرآن مجید کے 104 نسخے تقسیم کئے گئے۔ انعامی طور پر 71 جبکہ 6450 روپے مالیت کے 43 نسخے قیمتاً تقسیم کئے گئے۔

قارئین توجہ فرمائیں

حکمت قرآن کے قارئین نوٹ فرمالیں کہ رمضان المبارک کے دوران دفتری اوقات کار میں کمی اور عید الفطر کی تعطیلات کے باعث جنوری ۲۰۰۱ء کا شمارہ بروقت شائع نہ ہو سکے گا' بلکہ جنوری فروری کا مشترکہ شمارہ شائع ہو گا۔

انجمن خُدّام القرآن سرگودھا

الحمد للہ انجمن خدام القرآن سرگودھا اپنی عمر کے تین سال مکمل کر چکی ہے۔ اس دوران اللہ کے فضل و کرم سے سرگودھا شہر کی حد تک انجمن کا تعارف اور اس کے اغراض و مقاصد سے لوگوں کو بھرپور روشناس کرایا گیا۔ رواں سال میں ذاتی اور انفرادی رابطوں کے علاوہ لوگوں کو رجوع الی القرآن کی تحریک سے متعارف کروانے کے لئے مندرجہ ذیل پروگرام ترتیب دیئے گئے۔ سال 2000-1999ء کی قابل ذکر سرگرمیوں کا اجمالی خاکہ یہ ہے :

1۔ عظمتِ قرآن کانفرنس

اس سلسلہ میں ایک تین روزہ کانفرنس کا اہتمام کیا گیا۔ عوام کو بھرپور دعوت دی گئی۔ مقررین میں روایتی علماء کی بجائے دین کا درد رکھنے والے اور قرآن سے خصوصی محبت اور شغف کے حامل اصحاب علم و فضل کو مدعو کیا گیا۔ جن میں اکثریت پروفیسرز اور ڈاکٹر حضرات کی تھی۔ پروگرام ماشاء اللہ نظم اور حاضری کے لحاظ سے کامیاب رہا۔

2۔ تعارفِ قرآن و استقبال رمضان کانفرنس

3 دسمبر 1999ء کو ایک کانفرنس منعقد کی گئی جس میں قرآن اور رمضان کے باہمی تعلق پر خصوصی خطابات ہوئے۔ جناب پروفیسر فضل حق صاحب جو ایک عالم دین اور کالج میں سینئر پروفیسر ہیں انہوں نے عظمت قرآن پر پُر مغز اور سیر حاصل گفتگو کی۔ عظمتِ رمضان کے موضوع پر ڈاکٹر عبد الرحمٰن صدر انجمن نے کھل کر بات کی اور ماہ رمضان کی آمد کے حوالے سے رمضان کی برکات اور مسلمانوں کی روحانی ضروریات کا موازنہ کرتے ہوئے شرکاء کو دعوت دی کہ قرآن ہال میں دوران رمضان دورۂ ترجمہ قرآن میں شرکت فرما کر اپنے وقت کو قیمتی بنائیں اور آخرت کی رحمتیں سمیٹیں۔

3۔ دورۂ ترجمہ قرآن

بفضلہٖ تعالیٰ انجمن خدام القرآن سرگودھا کے تحت دورۂ ترجمہ قرآن کا سلسلہ 1997ء سے باقاعدگی سے جاری ہے۔ اس دفعہ چوتھا دورۂ ترجمہ قرآن ہوا' جس کی

سعادت ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدر انجمن نے حاصل کی۔ شرکاء کی کل تعداد 40 سے 70 کے درمیان رہی۔

4۔ قرآنی ورکشاپس

قرآن کی دعوت کو وسعت دینے اور دائرہ کار کو بڑھانے کے لئے قرآنی ورکشاپ کے جدید تصور کو رائج کیا گیا' جس میں روایتی خطاب اور تقریر کے انداز کو جدید طریقہ تدریس میں ڈھالنے کا تجربہ کیا اور پروجیکٹر کے ذریعے قرآنی موضوعات کو شفافیوں (Transparencies) کی مدد سے سامعین کے دل و دماغ میں اتارنے کی کوشش کی گئی۔ اس کے ساتھ سامعین کو موضوع پر تحریری نوٹس بھی دیئے گئے۔ یہ تجربہ بہت کامیاب رہا۔ اللہ کے فضل سے لوگ ہر پروگرام میں بڑھ چڑھ کر شریک ہوتے رہے۔
ان پروگراموں میں مدرس کے فرائض کی سعادت ڈاکٹر عبدالرحمٰن نے حاصل کی۔

(ا) قرآنی ورکشاپ نمبر1' موضوع : توحید : موضوع کی اہمیت اور ضرورت کے تحت مختلف موضوعات پر یہ پروگرام منعقد کیا گیا' جس میں ہدف یہ رہا کہ قرآن و حدیث کے حوالے سے توحید عملی کی بنیاد پر ایمان کی نشوونما کا جذبہ ابھرے اور اس کی بنیاد پر مطالبات دین کو پورا کرنے کا جذبہ پیدا ہو۔ پروگرام کے آخر میں سوال و جواب کے علاوہ سامعین سے حاصل گفتگو بیان کرنے کو کہا گیا۔ اس طرح سامعین کو Participants کے درجہ میں لا بٹھانے کی کوشش کی گئی تاکہ بات دل میں اتر کر عمل کا جذبہ پیدا کرے۔ یہ تجربہ اللہ کے فضل سے بہت حد تک کامیاب رہا اور ان شاء اللہ نتیجہ خیز بھی ثابت ہو گا۔ اس سلسلہ میں چار پروگرام کئے گئے :

(i) قرآن ہال (ii) جامع مسجد خیابان صادق

(iii) جامع مسجد فاروقیہ (iv) دارالعلوم بھلوان

ان پروگراموں کا دورانیہ چار گھنٹے کے قریب تھا۔ ہر پروگرام میں حاضری 30 سے 50 افراد کے درمیان رہی۔ پڑھے لکھے حضرات کی شمولیت نسبتاً زیادہ رہی۔ کچھ احباب کے اصرار پر بیرون شہر بھلوان میں بھی ایک پروگرام کیا گیا جس میں احباب نے بڑی محنت اور شوق سے شرکت کی۔ دارالعلوم کے مہتمم اور خطیب صاحب نے بھی اس میں شرکت کی۔

(ب) قرآنی ورکشاپ نمبر2' موضوع : رسالت : اس پروگرام میں قرآن و حدیث کے حوالہ سے منصب رسالت کو واضح کیا گیا اور کارِ رسالت کو سمجھنے کی اہمیت اور موجودہ دور میں ہماری ذمہ داری کو موضوع بنایا گیا۔

اس سلسلہ میں تین پروگرام ہو چکے ہیں۔ ان کا دورانیہ ڈھائی سے تین گھنٹے تھا۔ اگلا موضوع ان شاء اللہ "آخرت" ہو گا۔

5۔ دروسِ قرآن' قرآن ہال

(ا) منتخب نصاب پر ہفتہ وار درس باقاعدگی سے ہو رہا ہے۔

(ب) خواتین کا ماہانہ درسِ قرآن بھی باقاعدگی سے ہو رہا ہے۔

(ج) جامع مسجد خیابان صادق : روزانہ نماز فجر کے بعد درس قرآن' سورۃ البقرہ' مدرس : ڈاکٹر عبدالرحمٰن

(د) جامع مسجد جناح کالونی : پندرہ روز درسِ قرآن' بعد نماز عشاء' مدرس : ڈاکٹر عبدالرحمٰن

(ھ) فاروق کالونی : حاجی اللہ بخش صاحب کے مکان پر ہفتہ وار ترجمہ قرآن بذریعہ وڈیو

6۔ ترجمہ قرآن و عربی گرامر کلاس

قرآن ہال میں ہفتہ وار کلاس زیر سرپرستی حاجی اللہ بخش صاحب جس میں ترجمہ قرآن اور ابتدائی تجوید و گرامر کی مشق شامل ہے باقاعدگی سے ہو رہی ہے۔ اس کلاس میں ارکان کی شمولیت لازمی ہے' دیگر احباب بھی استفادہ کر رہے ہیں۔

7۔ شعبہ سمع و بصر

سال رواں کے دوران آڈیو کیسٹ سے کیسٹ کی ریکارڈنگ اور ٹی وی سے وڈیو ریکارڈنگ کا بندوبست کیا گیا تاکہ آڈیو کی حد تک ریکارڈنگ میں خود کفالت حاصل ہو۔ ٹی وی سے بھی پروگرام حقیقت دین ریکارڈ کر کے سنا اور سنایا جاتا ہے۔

8۔ مکتبہ

مکتبہ میں اس وقت کتب کی تعداد 979 ہے جس میں ڈاکٹر اسرار احمد صدر انجمن کی کتب کے علاوہ تفاسیر اور احادیث کی کتابیں بھی شامل ہیں۔

9۔ کیسٹ لائبریری

لائبریری میں کل 576 آڈیو اور 142 وڈیو کیسٹس تھیں جس میں سے سالِ رواں میں 329 آڈیو اور وڈیو کیسٹس جاری کیئے گئے۔

10۔ ارکان کی تعداد

ارکان کی کل تعداد : 29

دوران سال اضافہ : 4 (دو مرد اور دو خواتین)

رپورٹ
ملک خدا بخش
(معتمد عمومی)

ماہنامہ 'القاسم' خالق آباد **تحفظ دینی مدارس** (دوسری خصوصی اشاعت)

ماہنامہ 'القاسم' کی پہلی خصوصی اشاعت کی مقبولیت کے بعد اس موضوع پر دوسری خصوصی اشاعت بھی منظر عام پر آ گئی۔ اس اشاعت میں حضرت سلیم اللہ خان' مولانا عاشق الٰہی مدینہ منورہ' مولانا محمد تقی عثمانی' مولانا قاضی عبدالکریم کلاچوی' مولانا قاضی عبداللطیف' مولانا عتیق الرحمٰن سنبھلی' شیخ الحدیث مولانا عبدالسلام' قاضی سجاد حسین اور مولانا مجاہد الحسینی کی وقیع تحریروں کے علاوہ مولانا عبدالقیوم حقانی کی ادارتی تحریر اور تاریخی شذرے شامل اشاعت ہیں۔ ۱۵ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر خصوصی اشاعت مفت طلب فرمائیں۔ ۱۵۰ روپے یا اسی مالیت کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر سالانہ خریدار بنئے اور آئندہ خصوصی اشاعت 'مفتی کفایت اللہ نمبر' بھی مفت حاصل کیجئے۔

ملنے کا پتہ: جامعہ ابوہریرہؓ برانچ پوسٹ آفس خالق آباد نوشہرہ سرحد پاکستان

انجمن خُدّام القرآن پشاور

1) لائبریری و مکتبہ : معمول کے مطابق انجمن کے تحت قائم لائبریری سے عوام الناس نے دوران سال بھرپور استفادہ کیا۔ علاوہ ازیں انجمن کے مکتبہ سے خاصی تعداد میں کتب' آڈیو اور ویڈیو کیسٹس نیز CDs فروخت کی گئیں۔

2) الکتاب کی تقسیم : قرآن فاؤنڈیشن لاہور کے تحت قرآن حکیم کے ترجمہ پر مبنی قرآن حکیم کی تقسیم نے یہاں سرحد میں خاصی مقبولیت حاصل کرلی ہے۔ سرحد کے دور دراز کے علاقوں سے مستحق طلبہ اور طالبات اس کے حصول کے لئے انجمن کے دفتر سے رابطہ کرتے ہیں جنہیں بروقت اس کی ترسیل کردی جاتی ہے۔

3) پشاور میں خواتین کے لئے ترجمہ قرآن کی سہولت فراہم کرنے کے لئے ادارہ الہدیٰ کو انجمن خدام القرآن سرحد کے مکتبہ سے آسان عربی گرامر کی کتابوں کے کئی سیٹ مفت مہیا کیے گئے۔

4) ضلع سوات کے پُر فضا مقام میاندم میں تنظیم اسلامی کے مبتدی اور ملتزم رفقاء کے لئے منعقدہ تربیت گاہ میں انجمن خدام القرآن سرحد نے مقدور بھر معاونت کی۔ اس تربیت گاہ میں رفقاء کی ریکارڈ تعداد نے شرکت کی۔

۵) انجمن خدام قرآن سرحد کے تحت اس سال کا آخری اور بھرپور پروگرام انجمن خدام القرآن کے صدر مؤسس محترم ڈاکٹر اسرار احمد کی تقریر کا ایک پروگرام "پاکستان کے استحکام کی واحد اساس" کے موضوع پر یہاں مقامی ہوٹل میں منعقد ہوا۔ اس پروگرام میں اسلامیہ کالج پشاور' لاء کالج پشاور' پشاور یونیورسٹی' شیخ زید اسلامک سنٹر اور مختلف کالجوں کے پاکستان سٹڈیز کے شعبوں کے اساتذہ کے علاوہ دیگر معروف شخصیات نے شرکت کی۔

6) انجمن خدام القرآن سرحد کے صدر جناب ڈاکٹر محمد اقبال صافی کی جانب سے عوام الناس کو انجمن کے اغراض و مقاصد سے باخبر کرنے کے لئے ایک خط لکھا گیا جس میں انجمن کے قیام کا پس منظر' قرآن اکیڈمی کے قیام کی غرض و غایت' اس کے اغراض و مقاصد اور اس کے اہداف کی نشاندہی کی گئی تاکہ انجمن خدام القرآن اور قرآن اکیڈمی کے قیام کے مقصد سے تعلیم یافتہ اور فہیم لوگ روشناس ہو سکیں۔

مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے زیر اہتمام قرآن اکیڈمی کے

ایک سالہ رجوع اِلی القرآن کورس

میں داخلوں کے لئے طالبانِ علم قرآن سے درخواستیں مطلوب ہیں :

- ✪ واضح رہے کہ یہ کورس بنیادی طور پر گریجویٹس اور پوسٹ گریجویٹس کے لئے ترتیب دیا گیا ہے۔ پیش نظر یہ ہے کہ وہ حضرات جو کم از کم گریجویشن کی سطح تک اپنی دنیاوی تعلیم مکمل کر چکے ہوں اور اب بنیادی دینی تعلیم بالخصوص عربی زبان سیکھ کر فہم قرآن کے حصول کے خواہشمند ہوں' انہیں اس کورس کے ذریعے ایک ٹھوس بنیاد فراہم کر دی جائے ——— تاہم بعض استثنائی صورتوں میں ایف اے کی بنیاد پر بھی اس کورس میں داخلہ لیا جاسکتا ہے۔
- ✪ یہ بھی نوٹ کر لیا جائے کہ کورس کا دورانیہ یکم ستمبر سے 31 مئی' قریباً 9 ماہ بنتا ہے۔ جون' جولائی' اگست کے تین مہینے ابتداء میں کورس میں شامل تھے لیکن گرمی کی شدت کے پیش نظر تدریسی نصاب کو condense کر کے کورس کا دورانیہ کم کر دیا گیا۔

——— داخلوں کا شیڈول اس سال ان شاء اللہ حسب ذیل رہے گا : ———

- ✪ داخلہ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 26 اگست ہے۔
- ✪ داخلہ کے لئے انٹرویو 31/ اگست کو قرآن اکیڈمی لاہور میں ہوں گے۔ (شرکاء کی سہولت کے پیش نظر داخلہ فارم بروقت جمع نہ کرانے والوں کو براہ راست انٹرویو میں شریک کیا جاسکے گا)
- ✪ کورس کا آغاز ان شاء اللہ یکم ستمبر سے ہو جائے گا۔ پہلے دو روز تعارفی نوعیت کی کلاسز ہوں گی اور باقاعدہ تدریس کا آغاز ان شاء اللہ سوموار 4 ستمبر سے ہو گا۔

کورس کا تفصیلی پراسپکٹس

جس میں داخلوں سے متعلق ضروری معلومات کے علاوہ کورس میں شامل مضامین کی تفصیل' طریق تدریس اور نظام الاوقات کی وضاحت بھی شامل ہے' درج ذیل پتے سے حاصل کریں :

ناظم قرآن کالج' 36۔ کے' ماڈل ٹاؤن لاہور (فون : 03-5869501)